22nd Year of publication

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

RNI.No: JKURD/2004/17814

بدھوار | 5 اگست 2026 | 21 صفرالمظفر 1448ھ

email:dailycityexpress121.gmail.com

5 August Wednesday 21 Safar 1448

email:advtcityexpress936.gmail.com visit us at: visit us at:www.dailycityexpress.com جلد: 22 شمارہ نمبر: 189 صفحات: 08 قیمت: 3 روپے

ادایہ

کیاامتحانات ہی اہلیت کااصل پیمانہ؟

4

دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک

08

شمالی اور جنوبی کشمیر میں بادل پھٹنے کے نصف درجن سے زیادہ واقعات، لوگوں میں تشویش

شوپیان ضلع میں چوتھے روز بھی بادل پھٹنے کے واقعات

رہائشی مکانات، گھریلو سامان، دھان سمیت مختلف فصلوں وسبزیوں، میوہ باغات، ایک زیر تعمیر پل اور سڑکوں وبنڈوں کو نقصان

ضلع بانڈی پورہ کے سریندر علاقے میں پیر کی شام کو بادل پھٹنے کے واقعے میں کھیت، کئی رہائشی مکانات اور گاؤخانے زیر آب

مزمل یعقوب ، نیوز سروس

شوپیان ،سری نگر : ۴، اگست: موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق بادل پھٹنے کے مسلسل واقعات نے شمالی اور جنوبی کشمیر کے گاؤں دیہات اور بالائی علاقوں میں خوف وہراس کی صورتحال پیدا کردی ہے، کیونکہ حالیہ چار دنوں میں بادل پھٹنے کے کم از کم نصف درجن سے زیادہ واقعات رونما ہوئے ہیں۔اس دوران لذیذ رنگدار اور رس دار سیبوں کیلئے مشہور جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیاں میں ایک ہفتے کے اندر بادل پھٹنے کے تقریباً 4 واقعات کے باعث سیلابی ریلوں نے کئی رہائشی مکانات، گھریلو سامان، دھان سمیت مختلف فصلوں وسبزیوں اور میوہ باغات کے ساتھ ساتھ سڑکوں اور لنک روڈس کو نقصان پہنچایا۔منگل کو بادل پھٹنے کی تازہ اطلاعات شوپیان ضلع کے سیاڈو، زورا اور گنڈی پورہ علاقوں سے ملی ہیں۔اس دوران شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے سریندر علاقے میں پیر کی شام کو بادل پھٹنے کے واقعے میں کئی رہائشی مکانات اور کئی گاؤخانوں کو نقصان پہنچا۔ملی تفصیلات کے مطابق حالیہ تین دنوں میں بادل پھٹنے کم سے کم 4 واقعات رونما ہونے کے نتیجے میں رہائشی مکانات اور پھلوں وفصلوں کو بھاری نقصان پہنچنے کے بعد منگل کو بھی شوپیان ضلع میں بادل پھٹنے کے دو واقعات رونما (باقی ۵ پر)

موسم کا قہر

امسال بادل پھٹنے کے 35 واقعات

31 افراد ہلاک، املاک کو بھاری نقصان

سری نگر : ۴، اگست: کے این ٹی: جموں وکشمیر میں اس سال اب تک بادل پھٹنے کے 35 سے زیادہ واقعات ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں تقریباً 31 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور متعدد مکانات، سڑکوں، پلوں اور دیگر عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کم جون سے جولائی کے وسط کے درمیان کم از کم بادل پھٹنے کے 22 واقعات کی اطلاع ملی۔ تاہم، جولائی کے آخری نصف اور اگست کے آغاز میں مسلسل شدید بارشوں نے کئی اور بادل پھٹنے کے واقعات کو جنم دیا، جس سے ایسے واقعات کی کل تعداد 35 سے تجاوز کر گئی۔ہلاکتوں کی بڑی وجہ بادل پھٹنے، سیلاب اور بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہوئی ہے، جس میں جموں ڈویژن زیادہ تر اموات کا ذمہ دار ہے۔سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اضلاع میں پونچھ، راجوری، کٹھوعہ، ڈوڈہ اور کشتواڑ شامل ہیں، جہاں بار بار موسم سے متعلق آفات سے جان ومال کا کافی نقصان ہوا ہے۔ کشمیر میں، شوپیاں اور کپواڑہ سمیت اضلاع میں بھی حالیہ ہفتوں میں متعدد بادل پھٹنے اور تیز سیلاب (باقی ۵ پر)

کوئی بھی مذہب بے گناہوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا: وزیر اعلیٰ

معصوم شہریوں پر حملہ ناقابل معافی

کہا ایسے حملوں کی روک تھام کو یقینی بنانا سیکورٹی اداروں کی ذمہ داری

نیوز ایجنسی

سری نگر : ۴، اگست: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو جنوبی کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، جن میں ایک مقامی پولیس ہیڈ کانسٹیبل اور 2 غیر مقامی مزدور جاں بحق ہوگئے، کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مذہب بے گناہ لوگوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے واقعات کبھی نہیں ہونے چاہئیں۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، رائل اسپرنگس گالف کورس، سری نگر میں جے اینڈ کے اوپن 2026 کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ معصوم شہریوں کا قتل سخت ترین مذمت کا مستحق ہے۔انہوں نے کہا کہ کولگام میں جو لوگ مارے گئے وہ بے گناہ تھے۔ یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے اور ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے تھا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ کوئی بھی مذہب بے گناہوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حملوں کی کتنی ہی سخت مذمت کی جائے، الفاظ ہمیشہ کم رہیں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب ذمہ داری سیکورٹی اداروں کی ہے کہ مستقبل میں ایسے حملوں کی روک تھام کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے ذمہ دار لوگوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسے حملے دوبارہ نہ ہوں۔

منریگا کے تحت جموں وکشمیر کو

4174 کروڑ وار گزار

12.63 کروڑ انسانی یوم کار

نیوز سروس

سری نگر : ۴، اگست: مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ مالی سال 24-2023 سے اب تک جموں وکشمیر کو مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی اسکیم (منریگا) کے تحت 4,174.41 کروڑ روپے کی مرکزی امداد فراہم کی گئی ہے، جبکہ پردھان منتری آواس یوجنا–دیہی کے تحت 1,524.57 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ یو این ایس کے مطابق مرکزی وزیر مملکت برائے دیہی ترقی کملیش پاسوان کی جانب سے لوک سبھا میں پیش کردہ اعداد وشمار کے مطابق اس عرصے کے دوران جموں وکشمیر میں پردھان منتری آواس یوجنا–دیہی کے تحت ایک لاکھ 37 ہزار 3 مکانات کی منظوری دی گئی۔(باقی ۵ پر)

ULLAS اسکیم کے تحت جموں وکشمیر مکمل طور پر خواندہ ریاستوں وعلاقوں کی صف میں شامل: لیفٹیننٹ گورنر

100 فیصد خواندگی سے آدھ قدم دُور

99.09 فیصد کامیابی کیساتھ ہدف کو حاصل کرنے والا سب سے زیادہ آبادی والا خطہ: منوج سنہا

خود کو مکمل طور پر خواندہ قرار دینے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جموں وکشمیر کا 10 واں نمبر

نیوز سروس

سری نگر : ۴، اگست: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر مرکز کی ULLAS اسکیم کے تحت مکمل طور پر خواندہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی لیگ یا صف میں شامل ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اس ہدف کو حاصل کرنے والا سب سے زیادہ آبادی والا خطہ ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر فخر کیساتھ حکومت ہند کی ULLAS اسکیم کے تحت مکمل طور پر خواندہ ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی لیگ میں شامل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 99.09 فیصد کامیابی کیساتھ، جموں وکشمیر اس سنگ میل کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ آبادی والے خطے کے طور پر کھڑا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے اساتذہ،(باقی ۵ پر)

جموں وکشمیر کو ہندوستان کے گولف نقشے پر اپنی پوزیشن کو دوبارہ حاصل کرنی چاہئے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں کشمیر کی سیاحتی حکمت عملی میں گالف ٹورازم اہم حصہ

معیاری کرکٹ ڈھانچے کی عدم موجودگی IPL اور بین الاقوامی میچوں کی میزبانی میں رکاوٹ

نیوز سروس

سری نگر : ۴، اگست: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر کو ہندوستان کے اولین گولف مقامات میں سے ایک کے طور پر اپنی پوزیشن کو دوبارہ حاصل کرنا چاہئے اور اس شعبے کو بحال کرنے کیلئے کئی اقدامات کا اشتراک کیا ہے، جس میں پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (PGTI) ٹورنامنٹ کو ایک سالانہ ایونٹ بنانا، گولف اکیڈمی کا قیام اور یونین کے علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا شامل ہے۔سری نگر میں جے اینڈ کے اوپن 2026 کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ گولف ٹورازم حکومت کی وسیع تر سیاحت کو فروغ دینے کی حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اس میں کشمیر کے تین بڑے گولف کورس، سری نگر، پہلگام اور گلمرگ کے ساتھ ساتھ جموں میں سدرہ میں گولف کورس شامل ہیں۔ہم جموں کے علاقے میں ایک اور گولف کورس کو اپ گریڈ کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہے ہیں۔(۵ پر)

57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026

964 یاتریوں پر مشتمل 27 واں قافلہ روانہ کشمیر پہنچا

ابتک تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار یاتریوں نے کیا درشن

نیوز ایجنسی

سری نگر : ۴، اگست: ذرگوں موسی صورتحال کے باعث پہلگام روٹ بند ہونے کے باوجود 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 3 جولائی سے 4 اگست تک تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار یاتریوں نے سطح سمندر سے 3880 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گپھا میں حاضری دی۔اس دوران منگل کی صبح بھگوتی نگر جموں یاتری نواس سے روانہ ہونے والا 964 یاتریوں پر مشتمل 27 واں قافلہ روانہ کشمیر پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق امرناتھ یاترا 2026 کے تحت 964 یاتریوں پر مشتمل 27 واں قافلہ منگل کی صبح جموں کے (باقی ۵ پر)

مردم شماری 2027: نوٹیفیکیشن جاری

مرکزی وزارتِ داخلہ نے کیا کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش اور اُتراکھنڈ کیلئے شیڈول کا اعلان

یکم ستمبر سے 30 ستمبر تک ہوگی مردم شماری، یکم اکتوبر تا 5 اکتوبر 2026 نظر ثانی کا دور!!

نیوز سروس

سری نگر : ۴، اگست: مرکزی وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے مرکز کے زیر انتظام علاقوں لداخ اور جموں وکشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں مردم شماری 2027 (Census) کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ مردم شماری ایکٹ 1948 کے قواعد کے تحت، رجسٹرار جنرل آف انڈیا کے دفتر سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یونین ٹیریٹری لداخ اور جموں وکشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں آبادی کی گنتی یکم ستمبر سے 30 ستمبر 2026 تک کی جائے گی۔ ڈیٹا کو اپ ڈیٹ اور اس کی تصدیق کرنے کیلئے ایک نظر ثانی کا دور (ریویژنل راؤنڈ) یکم اکتوبر سے 5 اکتوبر 2026 تک چلے گا۔ حکومت نے خود شماری (سیلف اینومریشن) کا آپشن بھی متعارف کرایا ہے۔ اس کے تحت لوگ گھر گھر جاکر کی جانے والی افرادخانہ کی گنتی سے قبل 17 اگست سے 31 اگست 2026 کے درمیان اپنی مردم شماری کی جانکاری آن لائن جمع کرا سکتے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ان علاقوں میں مردم شماری کی حوالہ جاتی تاریخ (ریفرنس ڈیٹ) یکم اکتوبر 2026 کو رات 11 بجے ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، اس کام کے دوران جمع کی جانے والی تمام آبادیاتی جانکاری یکم اکتوبر (۵ پر)

2024 کیڈر کے 10 آئی اے ایس افسران کی تربیت مکمل

وزارت داخلہ نے کیا تعیناتی کا آرڈر جاری

گورو یادو، سیرت باجی جموں وکشمیر اور انمول راٹھور AP میں تعینات

نیوز سروس

سری نگر : ۴، اگست: وزارت داخلہ نے AGMUT-2024 کیڈر کے 10 آئی اے ایس افسران کی لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں مرحلہ 2 کی تربیت مکمل کرنے کے بعد ان کی تعیناتی کا حکم دیا ہے۔ان میں، جموں کی بیٹی اور جے کے پی ایس سی کے سابق ٹاپر انمول راٹھور کو اروناچل پردیش میں تعینات کیا گیا ہے، جب کہ گورو یادو اور سیرت باجی کو جموں وکشمیر میں تعینات کیا گیا ہے۔ دیگر پوسٹنگ میں روپل رانا کو پڈوچیری، پون کمار گوئل اور اکانکشا سنگھ کو انڈمان اور نکوبار جزائر، ارجن گپتا اور ہینجو پی جوس کو دہلی، ترپتی کلہانس کو اروناچل پردیش، اور بدھی اکھل کو میزورم میں شامل کیا گیا ہے۔

جموں وکشمیر میں کوئی خصوصی اقتصادی زون موجود نہیں: مرکز

جواب میں اقتصادی زون قائم کرنے کے حوالے سے کسی نئی تجویز یا ممکنہ ٹائم لائن کا کوئی ذکر نہیں

ملک بھر میں 31 جولائی 2026 تک مطلع 372 خصوصی اقتصادی زونوں میں سے 277 فعال

نیوز ایجنسی

سری نگر : ۴، اگست: مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ جموں وکشمیر میں اس وقت ایک بھی مطلع خصوصی اقتصادی زون (اسپیشل اکنامک زون) موجود نہیں، جبکہ ملک بھر میں 31 جولائی 2026 تک مطلع 372 خصوصی اقتصادی زونوں میں سے 277 فعال ہیں۔یو این ایس کے مطابق وزارت تجارت وصنعت کی جانب سے غیر ستارہ دار سوال کے تحریری جواب میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق ملک میں 95 نوٹیفائیڈ ایس ای زیڈ غیر فعال ہیں، جبکہ 110 خصوصی اقتصادی زونز کی نوٹیفکیشن منسوخ کی جا چکی ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی فہرست میں، جموں وکشمیر کا نام کسی بھی نوٹیفائیڈ ایس ای زیڈ والے خطے کے طور پر شامل نہیں ہے۔ وزارت کے مطابق ملک بھر میں نوٹیفائیڈ ایس ای زیڈ کا مجموعی رقبہ 37 ہزار (۵ پر)

بانیاری حاجن میں سڑک حادثہ

موٹر سائیکل کی ٹکر لگنے سے 55 سالہ شخص کی موت واقعہ

نیوز ایجنسی

بانڈی پورہ : ۴، اگست: شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے بانیاری حاجن علاقے میں منگل کی دوپہر کو ایک موٹر سائیکل کی زد میں آکر ایک 55 سالہ شخص کی جان چلی گئی۔حکام نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ حادثہ دوپہر کے وقت پیش آیا، جب بانیاری حاجن میں 55 سالہ عبدالرحمٰن شنگلو کو ایک موٹر سائیکل نے ٹکر ماردی۔ان کا کہنا تھا کہ زخمی شخص کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے (باقی ۵ پر)

اتوار کی شام پہرو نالے میں ڈوبنے والا 13 سالہ لڑکا

2 روز بعد نعش برآمد، آبائی گاؤں میں کہرام

طبی وقانونی لوازمات کے بعد میت لواحقین کے سپرد: حکام

بلال احمد

سوپور : ۴، اگست: حکام نے بتایا کہ اتوار کی شام پھسل کر تیز بہاؤ والے پہرو نالے میں ڈوبنے والے 13 سالہ لڑکے کی نعش کو بسیار تلاش کے بعد منگل کو برآمد کیا گیا۔ نوعمر لڑکے کی نعش ملنے کی خبر پھیلتے ہی آبائی علاقے میں کہرام مچ گیا، اور بڑی تعداد میں لوگ مہلوک لڑکے کے گھر کے باہر جمع ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ 13 سالہ فرقان رفیق حجام ولد رفیق احمد حجام ساکنہ حجام محلہ واڈورہ پائین سوپور کی لاش امدادی ٹیموں کی انتھک کوششوں کے بعد سوپور کے (۵ پر)

منڈی پونچھ سے لاپتہ خاتون

نعش ایک روز بعد برآمد، تحقیقات شروع

نیوز ایجنسی

سری نگر : ۴، اگست: حکام نے بتایا کہ منگل کو پونچھ ضلع کے منڈی علاقے سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی کی شناخت سرورہ بیگم زوجہ مختار احمد کے طور پر کی گئی ہے جو پونچھ ضلع کے منڈی علاقے میں دانہ گنگڈیاں کی رہنے والی ہے۔اہلکاروں نے بتایا کہ اہل خانہ نے پیر کو پولیس کو مطلع کیا تھا کہ سرورہ بیگم گھر سے نکلی ہیں لیکن واپس نہیں آئیں۔ جس کے بعد پولیس نے مقامی لوگوں کیساتھ مل کر تلاشی مہم شروع کی۔ تلاشی کے دوران آج اس کی لاش علاقے سے برآمد ہوئی۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرلی ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ موت کی وجہ معلوم کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

یونین پبلک سروس کمیشن کا نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

جموں کشمیر پولیس سروس کے 8 سینئر افسران کی آئی پی ایس میں شمولیت پر غور

سری نگر: ۴، اگست: یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا جس میں جموں و کشمیر پولیس سروس (جے کے پی ایس) کے آٹھ افسران کو انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) میں ترقی دے کر شامل کرنے کی تجویز پر غور کیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس تجویز کو منظوری دیے جانے کی اطلاعات ہیں، تاہم حتمی فیصلہ اجلاس کی کارروائی (منٹس) جاری ہونے کے بعد سامنے آئے گا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کی صدارت یو پی ایس سی کے ایک رکن نے کی، جبکہ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، پرنسپل سیکریٹری داخلہ چندر کر بھارتی، وزارت داخلہ اور یو پی ایس سی کے دیگر سینئر حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی ایجنڈا جموں و کشمیر پولیس سروس کے آٹھ اہل افسران کو آئی پی ایس میں انڈکٹ کرنے سے متعلق تھا، کیونکہ اس وقت اتنی ہی آسامیاں دستیاب ہیں۔ یو این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ ان افسران میں سے بعض کو حال ہی میں جموں و کشمیر پولیس سروس کے نئے قواعد کے تحت کمشنر یا ڈائریکٹر کے عہدوں پر تعینات کیا جا چکا ہے۔ نئے قواعد کے مطابق کمشنر کا عہدہ انسپکٹر جنرل پولیس (آئی جی پی) جبکہ ڈائریکٹر کا عہدہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) کے مساوی تصور کیا جاتا ہے۔ ایک اہل سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کو بھی آئی پی ایس انڈکشن اجلاس سے چند روز قبل ترقی دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر انڈکشن کے لیے منتخب کسی افسر نے آئی پی ایس میں شامل ہونے سے انکار کیا تو متعلقہ آسامی خالی تصور کی جائے گی اور (باقی ۵ پر)

JKPSC کی SC مخصوص بھرتی نوٹیفکیشن

وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی لاعلمی، معاملہ جانچنے کا یقین

سری نگر، 4 اگست (سی این ایس): جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن (JKPSC) کی جانب سے جاری اس بھرتی نوٹیفکیشن پر لاعلمی ظاہر کی ہے، جس میں اسلامیات، عربی، فارسی اور کشمیری کے اسسٹنٹ پروفیسر عہدوں کے لیے صرف درج فہرست ذات (SC) کے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اس معاملے نے تعلیمی حلقوں، امیدواروں اور سماجی تنظیموں میں بحث چھیڑ دی ہے، جبکہ کئی امیدواروں نے نوٹیفکیشن پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ منگل کو سری نگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو سے جب اس بھرتی اشتہار کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے واضح طور پر کہا کہ انہیں اس نوٹیفکیشن کی تفصیلات معلوم نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، (۵ پر)

کٹھوعہ میں منشیات کی اسمگلنگ میں

ملوث ہونے پر پولیس اہلکار برخاست

جموں، 4 اگست: پولیس نے منگل کو کہا کہ جموں و کشمیر کے کٹھوعہ میں منشیات کی اسمگلنگ میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں ایک پولیس اہلکار کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ منشیات کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کو تقویت دیتے ہوئے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کٹھوعہ موہتا شرما نے ریاسی ضلع کے رہائشی سلیکشن گریڈ کانسٹیبل آفتاب احمد کو منشیات کے معاملے میں ملوث ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ برخاستگی اس سال کے شروع میں بلاور پولیس اسٹیشن میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج ایک ایف آئی آر سے منسلک محکمانہ انکوائری کے بعد ہوئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پولیس اہلکار کو پولیس پارٹی نے چیکنگ کے دوران ہیروئن سمیت گرفتار کیا تھا اور بعد ازاں 8 اپریل کو فوری طور پر سنگین بدتمیزی اور بے ضابطگی کے الزام میں معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک محکمانہ انکوائری بھی شروع کی گئی تھی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو سونپی گئی تھی، آپریشنز جنہوں نے 27 جولائی کو اپنی رپورٹ پیش کی، ملزم کے خلاف الزامات کی تصدیق کی اور اسے ملازمت سے برطرف کرنے کی (باقی ۵ پر)

شدید گرمی کی لہروں کو قدرتی آفات میں شامل

جموں و کشمیر میں ہیٹ اسٹروک کے 3 کیس درج، کوئی ہلاکت نہیں

سری نگر: ۴، اگست: مرکزی وزارت داخلہ نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ 2026 تا 2031 کے مالیاتی ایوارڈ مدت کے لیے ہیٹ ویوز (شدید گرمی کی لہروں) اور آسمانی بجلی کو باقاعدہ طور پر قدرتی آفات کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے، جس کے بعد ان سے متاثرہ افراد کو اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) اور نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ (این ڈی آر ایف) کے تحت امداد فراہم کی جا سکے گی۔ یو این ایس کے مطابق لوک سبھا میں تحریری جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے بتایا کہ یکم مارچ سے 26 جولائی 2026 کے دوران جموں و کشمیر میں ہیٹ اسٹروک کے تین کیس رپورٹ ہوئے، تاہم اس عرصے میں ہیٹ اسٹروک سے کسی ہلاکت کی تصدیق نہیں ہوئی۔ وزارت کے مطابق اسی مدت کے دوران ملک بھر میں ہیٹ اسٹروک کے مجموعی طور پر 4,853 کیس سامنے آئے جبکہ 20 اموات کی تصدیق ہوئی۔ وزارت نے بتایا کہ سولہویں مالیاتی کمیشن نے موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید موسمی واقعات میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہیٹ ویوز اور آسمانی بجلی کو قدرتی آفات کی فہرست میں شامل کرنے کی سفارش کی تھی، جسے قبول کرتے ہوئے وزارت داخلہ نے 2026 تا 2031 کی مدت کے لیے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے عملی رہنما خطوط میں شامل کر دیا ہے۔ حکومت کے مطابق اب ہیٹ ویوز سے متعلق امدادی اقدامات کے لیے باقاعدہ پالیسی فریم ورک موجود ہے، جبکہ گرمی کی شدت کم کرنے سے متعلق منصوبے ڈیزاسٹر میٹیگیشن فنڈز کے تحت بھی مالی معاونت کے اہل ہوں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق ہیٹ اسٹروک کے سب سے زیادہ 915 کیس تلنگانہ میں رپورٹ ہوئے، اس کے بعد مغربی بنگال میں 733، چھتیس گڑھ میں 660، آندھرا پردیش میں 540، جھارکھنڈ میں 409 اور مہاراشٹر میں 325 کیس درج کیے گئے۔ ہیٹ اسٹروک سے سب سے زیادہ 11 اموات مہاراشٹر میں جبکہ چار اموات آندھرا پردیش میں رپورٹ ہوئیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ وزارت صحت و خاندانی بہبود نیشنل (باقی ۵ پر)

ای پی ایف کی تنخواہ کی حد

25 ہزار روپے ہونے کی تجویز

سرینگر// 4 اگست/ ملازمین کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وزارت خزانہ کے محکمہ اخراجات نے ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈ اور ایمپلائز پنشن اسکیم کے لیے موجودہ تنخواہ کی حد 15,000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 25,000 روپے کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اگر اس تجویز پر عمل درآمد ہوتا ہے تو ملک بھر کے لاکھوں مزید ملازمین ای پی ایف اور پنشن اسکیم کے دائرے میں آ جائیں گے۔ اس وقت ای پی ایف قوانین کے تحت 15,000 روپے ماہانہ بنیادی تنخواہ تک کے ملازمین کے لیے ای پی ایف کوریج لازمی ہے۔ اس حد سے زیادہ تنخواہ والے ملازمین کو صرف مخصوص شرائط یا باہمی رضامندی کی صورت میں ای پی ایف میں شامل کیا جاتا ہے۔ نئی حد 25,000 روپے ہونے کی صورت میں نجی شعبے کے مزید (۵ پر)

سری نگر ریلوے اسٹیشن پر مشترکہ سکیورٹی ماک ڈرل

ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ

سری نگر، 4 اگست (سی این ایس): سری نگر ریلوے اسٹیشن پر منگل کے روز مختلف سکیورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر ایک جامع سکیورٹی ماک ڈرل کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کسی بھی ممکنہ سکیورٹی خطرے یا ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فورسز کی تیاری، باہمی رابطہ اور فوری ردعمل کے نظام کا جائزہ لینا تھا۔ حکام کے مطابق یہ مشق معمول کی حفاظتی حکمت عملی کا حصہ تھی اور اس کے دوران ریلوے اسٹیشن پر سکیورٹی کے مختلف پہلوؤں کا عملی جائزہ لیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ ماک ڈرل ایس ڈی پی او ریلوے سری نگر شوکت احمد کی نگرانی میں منعقد کی گئی، جس میں گورنمنٹ ریلوے پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)، جموں و کشمیر پولیس کے پولیس اسٹیشن نوگام، سنٹرل ریزرو پولیس فورس اور دیگر متعلقہ سکیورٹی اداروں کے اہلکاروں نے شرکت کی۔ مشق کے آغاز پر شریک اہلکاروں کو سکیورٹی انتظامات، ہنگامی حالات میں فوری کارروائی، مشتبہ اشیاء یا افراد کی نشاندہی، عوام کے محفوظ انخلا اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان مؤثر رابطے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس کے بعد ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارمز، داخلی و خارجی راستوں، گارڈ پوائنٹس اور دیگر حساس مقامات پر عملی مشقیں کرائی گئیں۔ اس دوران کوئیک ریسپانس ٹیم (QRT) نے بھی اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرضی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی، علاقے کو محفوظ بنانے، مسافروں کی حفاظت (۵ پر)

چندر کوٹ کے قریب ایل پی جی ٹینکر کے ٹائر میں آگ

بروقت کارروائی سے بڑا حادثہ ٹل گیا

رام بن، 4 اگست (سی این ایس): جموں-سری نگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر رام بن ضلع کے چندر کوٹ علاقے میں منگل کو ایک ایل پی جی ٹینکر کے ٹائر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور مقامی لوگوں کی بروقت اور مشترکہ کارروائی کے باعث آگ پر فوری قابو پا لیا گیا، جس سے ایک ممکنہ بڑا حادثہ ٹل گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ایل پی جی ٹینکر جموں سے سری نگر کی جانب گیس کی سپلائی لے کر جا رہا تھا کہ چندر کوٹ کے مقام پر اچانک اس کے ایک ٹائر سے دھواں اٹھنے لگا، جو دیکھتے ہی دیکھتے آگ میں تبدیل ہو گیا۔ شاہراہ پر موجود دیگر گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے فوری طور پر ٹینکر کے عملے کو آگاہ کیا، جس پر گاڑی کو سڑک کے کنارے روک دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کی ٹیمیں، سی آر پی ایف کے اہلکار اور مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور مشترکہ طور پر آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ امدادی ٹیموں نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے چند ہی لمحوں (باقی ۵ پر)

وادی میں مسلسل بارش، بادل پھٹنے کے واقعات اور سیلابی صورتحال

خانہ بدوش خاندانوں کی سلامتی پر خدشات

پلوامہ میں بھی متعدد خانہ بدوش خاندان مختلف آبی ذخائر کے کناروں پر مقیم

پلوامہ: وادی کشمیر میں گزشتہ کئی روز سے جاری مسلسل بارشوں اور مختلف علاقوں میں بادل پھٹنے کے واقعات کے باعث ندی نالوں، دریاؤں اور دیگر آبی ذخائر میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے، جس کے نتیجے میں متعدد مقامات پر سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ اس صورتحال نے آبی ذخائر کے کناروں پر عارضی رہائش اختیار کیے ہوئے خانہ بدوش اور قبائلی خاندانوں کی سلامتی کے حوالے سے شدید خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ ہر سال ہزاروں خانہ بدوش اور قبائلی خاندان موسم گرما کے دوران وادی کشمیر کا رخ کرتے ہیں اور دریاؤں، ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر کے کناروں پر عارضی خیموں میں قیام کرتے ہیں۔ مناسب حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث یہ خاندان شدید بارشوں، بادل پھٹنے اور اچانک آنے والے سیلاب کے دوران سب سے زیادہ خطرات سے دوچار رہتے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں بھی متعدد خانہ بدوش خاندان مختلف آبی ذخائر کے کناروں پر مقیم ہیں۔ حالیہ خراب موسمی صورتحال اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر ضلع انتظامیہ پلوامہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کئی متاثرہ خاندانوں (۵ پر)

جموں و کشمیر میں منشیات مخالف مہم کے تحت 1.20 کروڑ سے زائد افراد تک رسائی

28 ہزار سے زیادہ افراد کا علاج، 2500 مبینہ منشیات فروش گرفتار

سری نگر، 4 اگست (سی این ایس): جموں و کشمیر میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پانے کے لیے حکومت ہند کی جانب سے چلائی جا رہی بیداری اور علاج پر مبنی مہم کے تحت ایک کروڑ بیس لاکھ سے زائد افراد تک رسائی حاصل کی گئی ہے۔ وزارت سماجی انصاف و اختیاریت کی جانب سے جاری تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یونین ٹیریٹری میں نوجوانوں، خواتین، تعلیمی اداروں اور مقامی کمیونٹی کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر مہم جاری ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وزارت کی رپورٹ کے مطابق اب تک 69 لاکھ 14 ہزار سے زائد نوجوانوں اور 51 لاکھ 20 ہزار سے زیادہ خواتین کو مختلف بیداری پروگراموں، سیمیناروں، ورکشاپس، عوامی اجتماعات، اسکول اور کالج مہمات کے ذریعے منشیات کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 8 ہزار 565 رضاکار بھی اس مہم میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں، جو مختلف اضلاع میں عوامی رابطہ پروگراموں کے ذریعے لوگوں کو نشے سے دور رہنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں اس وقت ایک انٹیگریٹڈ ری ہیبلیٹیشن سینٹر فار ایڈکٹس (IRCA)، تین آؤٹ ریچ اینڈ ڈراپ ان سنٹرز، دو کمیونٹی بیسڈ پیئر لیڈ انٹروینشن پروگرام، چھ ضلعی نشہ چھڑاؤ مراکز اور سرکاری اسپتالوں میں 21 ایڈکشن (۵ پر)

جل شکتی میں 3 سپرنٹنڈنگ

انجینئروں کو اضافی ذمہ داریاں

سرینگر// 4 اگست/ جموں و کشمیر حکومت نے محکمہ جل شکتی میں تین سپرنٹنڈنگ انجینئروں (مکینیکل) کے عہدوں کی اضافی ذمہ داریاں سینئر افسران کو فوری طور پر سونپ دی ہیں۔ یو این ایس کے مطابق محکمہ جل شکتی کی جانب سے 3 اگست 2026 کو جاری کیے گئے حکمنامہ کے مطابق توز احمد بٹ، سپرنٹنڈنگ انجینئر اور ٹیکنیکل ایڈوائزر، جل جیون مشن جموں، کو سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول مکینیکل سرکل، سری نگر کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ اسی (باقی ۵ پر)

2 الگ الگ مقامات پر مشکوک نقل و حرکت کے بارے میں خفیہ اطلاع موصول

ہیرانگر سیکٹر کٹھوعہ میں سرحد کے قریب ایک گھر کے صحن سے پرانا زنگ آلود مارٹر گولہ برآمد

جموں: سیکورٹی فورسز نے منگل کو جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کے دور افتادہ علاقے سورنکوٹ میں دو مقامات پر دہشت گردوں کی مشتبہ نقل و حرکت کے بارے میں اطلاعات موصول ہونے کے بعد تلاشی مہم شروع کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ خفیہ اطلاع موصول ہوتے ہی جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے اہلکاروں نے، راشٹریہ رائفلز کے دستوں کی مدد سے، دھارا سانگلہ، گجر ناڑ اور کھیرو والی ڈھوک نامی علاقوں کے ساتھ ملحقہ جنگلاتی دیہات کا محاصرہ کر کے تلاشی کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ کارروائی ان اطلاعات کے بعد شروع کی گئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ گھنے جنگلاتی علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کے دو الگ الگ گروہوں کی نقل و حرکت دیکھی گئی ہے۔ اب تک ملی ٹنٹس کے ساتھ کسی بھی طرح کا آمنا سامنا نہیں ہوا ہے۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن جاری ہے جبکہ سیکورٹی اہلکار مشتبہ افراد کا سراغ لگانے کے لیے منظم طریقے سے تلاشی کارروائی انجام دے رہے ہیں۔ حکام نے یہ بھی بتایا کہ ایک اور پیش رفت میں، منگل کی صبح صوبہ جموں کے ہی کٹھوعہ ضلع کے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک گھر کے صحن سے ایک پرانا زنگ آلود مارٹر گولہ برآمد ہوا۔ حکام نے بتایا کہ نہ پھٹنے والا خول اس وقت سامنے آیا جب لال برہمن گاؤں میں سبھاش چندر کی رہائش گاہ پر کھدائی کے کام میں مصروف مزدوروں نے مشتبہ چیز کو دیکھا اور فوری طور پر حکام کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک پولیس ٹیم، بم ڈسپوزل اسکواڈ (BDS) کے ساتھ موقع پر پہنچی اور علاقے کو محفوظ بنایا اور مارٹر گولے کو ناکارہ بنانے کے لیے اسے بحفاظت وہاں سے ہٹا دیا۔

ملک میں مفرور مجرموں کیخلاف فیصلہ کن کارروائی مزید مؤثر: مرکزی وزیر داخلہ

مودی حکومت نے بھگوڑوں کی حوالگی کو 'قومی ترجیح' بنا دیا

2019 سے 2026 تک 36 ممالک سے 274 مفرور مجرم واپس لائے گئے/ امیت شاہ

سرینگر/ 04 اگست/ مفرور مجرموں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کو مزید مؤثر بناتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں ہندوستان نے 2019 سے اب تک 36 ممالک سے 274 مفرور مجرموں کو واپس ہندوستان لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی حکومت کے مطابق، مفرور مجرموں کے خلاف کارروائی کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے مربوط، انٹیلی جنس پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے لیس حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے تحت بیرون ملک فرار ہونے والے ملزمان کی شناخت، ان کا سراغ لگانے، قانونی کارروائی آگے بڑھانے اور انہیں ہندوستان واپس لانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ مفرور اقتصادی مجرموں کے خلاف کارروائی کے لیے مودی حکومت نے 2018 میں مفرور اقتصادی مجرموں کا ایکٹ نافذ کیا، جس کے ذریعے ایسے افراد کے خلاف قانونی کارروائی اور ان کے اثاثوں سے متعلق اقدامات کیلئے ایک مخصوص قانونی فریم ورک فراہم کیا گیا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قانون اور دیگر قانونی و ادارہ جاتی اقدامات کے نتیجے میں اقتصادی جرائم میں ملوث ایسے افراد کے خلاف کارروائی کو تقویت ملی ہے جو ہندوستان سے فرار ہو کر بیرون ملک پناہ لیتے ہیں۔ حکومت کے مطابق، 2014 سے قبل ہندوستان کا حوالگی کا نظام پرانے اور پیچیدہ طریقہ کار سے دوچار تھا اور اس وقت ہندوستان کے صرف 37 ممالک کے ساتھ حوالگی کے معاہدے موجود تھے۔ اس عرصے میں اقتصادی مفروروں سے نمٹنے یا ان کے اثاثے ضبط کرنے کے لیے بھی کوئی مخصوص قانون موجود نہیں تھا۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق سال 2004 سے 2013 کے درمیان ہندوستان کو ہر سال اوسطاً صرف چار مفرور افراد کی حوالگی حاصل ہوئی، جبکہ حوالگی سے متعلق 110 درخواستیں زیر التوا رہیں۔ حکومت کے مطابق، ماضی میں حوالگی کے معاملات میں نامکمل دستاویزات، سست رفتار کارروائی اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطے کی کمی کے باعث کئی معاملات پیچیدہ ہو جاتے تھے۔ ان خامیوں کے نتیجے میں بعض اوقات غیر ملکی عدالتوں (باقی ۵ پر)

تعلیم کو سیاست، تعصب اور فرقہ وارانہ مصلحتوں سے بالاتر رکھا جائے: میر واعظ کشمیر

کسی بھی طالب علم کو سیاسی مصلحتوں کی بنیاد پر تعلیمی مواقع سے محروم نہ کیا جائے

سرینگر (پرویز الدین، ای ٹی وی بھارت) متحدہ مجلس علماء، جموں و کشمیر، جس کی سربراہی میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق کر رہے ہیں، نے مسلم طلبہ اور تعلیمی اداروں کو درپیش حالیہ صورتحال، بالخصوص رامپور (یو پی) میں محمد علی جوہر یونیورسٹی کی بڑے پیمانے پر انہدام کی کارروائی کے خطرے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مجلس نے کہا کہ محمد علی جوہر یونیورسٹی کی 40 میں سے 38 عمارتوں کو منہدم کرنے کی مجوزہ کارروائی کی اطلاعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ اس یونیورسٹی میں تقریباً تین ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ اگرچہ انہدام کے حکم پر فی الحال عبوری راحت ملنے کی اطلاعات ہیں، تاہم ادارے کے مستقبل کے حوالے سے مسلسل غیر یقینی صورتحال باعث فکرمندی ہے۔ مجلس نے کہا کہ یونیورسٹی میں زیر تعلیم کشمیری طلبہ نے اس معاملے پر براہ راست مجلس سے رابطہ کیا ہے، کیونکہ اس صورتحال کا تعلق نہ صرف ان کے تعلیمی مستقبل سے ہے بلکہ ان خاندانوں سے بھی ہے جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جموں و کشمیر سے باہر کے تعلیمی اداروں میں بھیجتے ہیں۔ متحدہ مجلس علماء نے کہا کہ اگر کسی تعلیمی ادارے کے حوالے سے قانونی یا ضابطہ جاتی خلاف ورزیوں کے الزامات ہیں تو ان سے نمٹنے کے لیے باقاعدہ قانونی اور انتظامی طریقہ کار موجود ہے۔ ہزاروں بے قصور طلبہ کے مستقبل کو یونیورسٹی کی عمارتوں کے ساتھ مخدوش نہیں بنایا جا سکتا۔ طلبہ کا ان تنازعات سے کوئی تعلق نہیں اور انہیں ان کی قیمت ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔ مجلس نے جموں میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس کی حالیہ بندش کا بھی حوالہ دیا، جس سے وہاں زیر تعلیم طلبہ کی پڑھائی متاثر ہوئی اور ان کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی۔ مجلس نے کہا کہ میڈیکل کالج میں بڑی تعداد میں مسلم طلبہ کے داخلے پر پیدا ہونے والے تنازع کے بعد ادارے (۵ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا رائیل سپرنگس گالف کورس میں پی جی ٹی آئی گالف ٹورنامنٹ کا آغاز

ٹرافی کی نقاب کشائی کی اور جموں وکشمیر کو گالف سیاحت کا ایک اہم مقام بنانے کا عزم ظاہر کیا

سری نگر/04 اگست (انفو) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر کے خوبصورت رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) میں چار روزہ ٹورنامنٹ کا آغاز کرتے ہوئے جے اینڈ کے اوپن 2026 ڈی پی ورلڈ پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے پانچویں ایڈیشن کا افتتاح کیا اور چیمپئن شپ ٹرافی کی نقاب کشائی بھی کی۔ اس تقریبات کا مقصد کشمیر میں ایک بڑے پروفیشنل گالف ٹورنامنٹ کی واپسی کو اُجاگر کرنا ہے اور یہ حکومت کی جموں وکشمیر کو گالف ٹورازم کے لئے ایک ممتاز مقام کے طور پر پیش کرنے کی نئی توجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گالف سیاحت حکومت کی وسیع تر سیاحتی حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں عالمی معیار کے گالف کورسز موجود ہیں جن میں سری نگر، پہلگام اور گلمرگ کے علاوہ جموں کے سدھرا گالف کورس شامل ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ جموں خطے میں ایک اور گالف کورس کو جدید بنانے کے امکانات پر بھی غور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گالف سیاحت کے حوصلہ افزا آثار پہلے ہی نظر آرہے ہیں جہاں سیاح صرف ویک اینڈ گالف کھیلنے کے لئے سری نگر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”اس سال گالف سیاحت کی باقاعدہ تشہیر کے بغیر بھی ہم نے دیکھا کہ لوگ جمعہ کو سری نگر پہنچتے ہیں، ہفتہ اور اتوار گالف کھیلتے ہیں اور اتوار کی شام یا پیر کی صبح واپس روانہ ہوجاتے ہیں۔ یہی وہ طرز کی سیاحت ہے جسے ہم فروغ دینا چاہتے ہیں۔“ وزیراعلیٰ نے جے اینڈ کے اوپن کو ایک تاریخی ایونٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ سے کشمیر بالخصوص رائیل سپرنگس گالف کورس دوبارہ ہندوستان کے گالف نقشے پر نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس چیمپئن شپ میں زائد از 100 پیشہ ور گالفر شرکت کررہے ہیں جن میں زائد از 10 بین الاقوامی کھلاڑی بھی شامل ہیں جو جموں وکشمیر کی بڑھتی ہوئی کھیلوں کی اہمیت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ ٹورنامنٹ ایک باقاعدہ فیچر بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ جے اینڈ کے اوپن کو کم از کم اگلے پانچ برسوں کے لئے ایک سالانہ ایونٹ منعقد کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے ایڈیشنوں میں انعامی رقم اور شرکت دونوں کو بتدریج بڑھانے کی کوششیں کی جائیں گی جس سے پیشہ ورانہ گولفنگ سرکٹ میں ٹورنامنٹ کے مقام کو مزید تقویت ملے گی۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مقامی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اکی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ٹورنامنٹس نوجوان گالفروں کو تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور سیکھنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کشمیر میں ایک گالف اکیڈمی قائم کرنے کا بھی منصوبہ بنارہی ہے تاکہ کم عمر باصلاحیت کھلاڑیوں کی تربیت کرکے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلے کے قابل بنایا جاسکے۔

عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وزیر جاوید ڈار

سری نگر/04 اگست 2026ء/انفو/وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں متعدد افراد اور مختلف وفود سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا۔ وزیر نے اَفراد اور وفود کی شکایات اور مطالبات کو بغور سُنا جن میں سروس سے متعلق امور، فروٹ منڈیاں، گلیوں کی تعمیر و مرمت، نکاسی آب کی سہولیات، پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت غریب اور مستحق کنبوں کو مکانات کی فراہمی، فصل بیمہ، سیب کاشت کاروں کے لئے مارکیٹ تحفظ اور دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے جیسے اہم مسائل شامل تھے۔ وفود نے پھل کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ، مارکیٹنگ سہولیات کو بہتر بنانے اور دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لئے مؤثر اقدامات کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ جاوید ڈار نے اَفراد اور وفود کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل اور جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر غور کیا جائے گا اور مناسب اور بروقت کارروائی کے لئے متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت عوام دوست اور جوابدہ طرزِ حکمرانی کے لئے پُرعزم ہے جس میں عوامی شکایات کے ازالے اور ضروری خدمات کی مؤثر فراہمی کو بالخصوص دیہی اور زرعی علاقوں میں خصوصی اہمیت دی جارہی ہے۔ وزیر موصوف نے متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر رابطہ اور باہمی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ عوام کے جائز مسائل کو مؤثر انداز میں اور مناسب مدت کے اندر حل کیا جاسکے۔

نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے جے کے منرلز لمٹیڈ کی 176 ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی

جے کے ایم ایل کو منافع بخش پی ایس یو میں تبدیل کرنے کا روڈ میپ پیش کیا

سری نگر/04 اگست 2026ء/انفو/جموں وکشمیر کی معدنی دولت کو معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں تبدیل کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت کے طور پر جموں وکشمیر منرلز لمیٹڈ (جے کے ایم ایل) بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 176 ویں میٹنگ آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ نائب وزیراعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ایم ایل جموں وکشمیر کی صنعتی ترقی میں ایک اہم کردار ہے اور اسے ایک مثالی، فعال اور مالی طور پر خودکفیل سرکاری ادارہ بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معدنی دولت جموں وکشمیر کے لوگوں کی ہے اور اس کا سائنسی بنیادوں پر مؤثر استعمال نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا بلکہ حکومتی آمدنی میں بھی اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کارپوریشن کی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام جاری اور نئے پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائے۔ انہوں نے معدنی وسائل کے بہترین استعمال، فعالیت میں شفافیت، اور کالاکوٹ کی کوئلہ کانوں میں

افرادی قوت کی معقولیت کو جے کے ایم ایل کو منافع بخش بنانے کے کلیدی ستون قرار دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے توسیعی منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کھریو میں چونا پتھر کی کان، رام بن ضلع میں اضافی جپسم بلاکوں اور کھریو پلوامہ میں فیول پمپ کو فوری طور پر فعال بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے نہ صرف جے کے ایم ایل کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ جموں وکشمیر میں صنعتی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بھی نمایاں فروغ ملے گا۔ انہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے جے کے ایم ایل انتظامیہ کو ہدایت دی کہ نئے کان کنی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد فعال بنایا جائے تاکہ مقامی نوجوانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کئے جاسکیں۔

جاوید رانا نے جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/04 اگست 2026ء/انفو/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری سے متعلق اہم اُمور پر غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں مینیجنگ ڈائریکٹر جل جیون مشن (جے جے ایم) اور ڈائریکٹر فائنانس جے جے ایم نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے فنڈز کی بروقت فراہمی میں رُکاوٹ بننے والی تمام انتظامی اور طریقۂ کار کی مشکلات کو دُور کرنے پر زور دیا تاکہ ترقیاتی کام بغیر کسی رُکاوٹ کے جاری رہ سکیں۔ وزیر جل شکتی جاوید رانا نے مالیاتی نظم و نسق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فنڈز کی درجہ بندی کے عمل کو جلد مکمل کیا جائے اور منصوبہ وار فنڈز کی بروقت اجرائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبوں پر کام آسانی سے جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ عمل آوری اداروں کو بروقت فنڈز کی دستیابی کام کی رفتار برقرار رکھنے اور مشن کے اہداف حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ واٹر سپلائی کی تمام سکیموں کی آپریشنل چیک لسٹ کا جامع جائزہ لیا جائے تاکہ ان کی مناسب فعالیت اور عوام کو مسلسل خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مکمل شدہ سکیم کو مکمل طور پر فعال رہنا چاہیے تاکہ عوام کو صاف، محفوظ اور بلا تعطل پینے کا پانی فراہم کیا جاسکے۔ دوران میٹنگ میں سیکورٹی ڈپازٹس کی واپسی کے معاملے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مینیجنگ ڈائریکٹر جے جے ایم نے وزیر کو جانکاری دی کہ مشن ڈائریکٹوریٹ کے پاس سیکورٹی ڈپازٹس کی واپسی سے متعلق کوئی معاملہ زیر التوا نہیں ہے اور موصول ہونے والے ہر کیس پر کارروائی کی جارہی ہے۔

ممبر اسمبلی جاوید مرچال اور جے جے ایم کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے جاوید رانا سے ملاقات کی

سری نگر/04 اگست 2026ء/انفو/ممبر قانون ساز اسمبلی جاوید احمد مرچال نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مختلف ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دوران میٹنگ رُکن اسمبلی نے اپنے حلقے میں پینے کے پانی کی فراہمی میں بہتری، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سیلاب سے تحفظ کے اقدامات اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق متعدد مطالبات پیش کئے۔ انہوں نے بہتر عوامی خدمات کی فراہمی اور تیز رفتار ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ان کے جلد حل کے لئے وزیر موصوف کی مداخلت طلب کی۔ دریں اثناء جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت کام کرنے والی کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور مشن کے تحت زیر التوا ادائیگیوں کے اجراء سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ فنڈز بروقت جاری کئے جائیں تاکہ واجب الادا ادائیگیاں ممکن ہوسکیں اور جموں وکشمیر بھر میں پینے کے پانی سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام بلا رُکاوٹ جاری رہے۔ اس کے بعد وزیر جاوید رانا نے متعلقہ افسران کے ساتھ کنٹریکٹروں کی جانب سے اُٹھائے گئے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ جائز واجبات کی بروقت ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی تیز کی جائے تاکہ کسی غیر ضروری تاخیر کے باعث پینے کے پانی کے منصوبوں پر عمل درآمد متاثر نہ ہو۔

سونے کی قیمتیں مزید بڑھنے کے خدشات
تہواری سیزن سے قبل خریداری اور بکنگ میں تیزی

سرینگر// 4 اگست/ سونے کی قیمتوں میں آئندہ اضافے کے خدشات کے پیش نظر ملک بھر میں خریداروں نے تہواری سیزن سے پہلے ہی سونے کی خریداری اور پیشگی بکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا ہے۔ جیولری کاروبار سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ صارفین موجودہ قیمت پر سونے کی خرید درج کرارہے ہیں تاکہ آنے والے دنوں میں قیمتوں میں ممکنہ اضافے سے بچا جاسکے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق اس سال رکشا بندھن، اونم، گنیش چترتھی، نوراتری، دسہرہ اور دیوالی جیسے تہواروں سے قبل ہی سونے کی مانگ میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ متعدد جیولری شوروم صارفین کو قیمت لاک کرنے اور پیشگی بکنگ کی سہولت بھی فراہم کررہے ہیں، جس سے خریدار موجودہ نرخ پر اپنی خریداری یقینی بنارہے ہیں۔ جیولرز کا کہنا ہے کہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال، بین الاقوامی منڈی میں سونے کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، امریکی شرح سود اور دیگر عالمی عوامل کے باعث آئندہ مہینوں میں قیمتوں میں مزید اضافہ خارج از امکان نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خریدار انتظار کرنے کے بجائے ابھی سے خریداری کو ترجیح دے رہے ہیں۔

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا میں جموں وکشمیر کے 3.40 لاکھ کسان شامل

سرینگر// 04 اگست// مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت مالی سال 26-2025 میں جموں وکشمیر کے 3.40 لاکھ کسانوں نے اندراج کرایا، جبکہ 96 ہزار کسانوں کے بیمہ دعوؤں کی ادائیگی کی گئی۔ یو این ایس کے مطابق مرکزی وزارت زراعت و کسان بہبود کی جانب سے پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں اس اسکیم کے تحت کسانوں کی شمولیت میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال 22-2021 میں 91 ہزار، 23-2022 میں 92 ہزار، 24-2023 میں 2.46 لاکھ، 25-2024 میں 2.08 لاکھ اور 26-2025 میں 3.40 لاکھ کسانوں نے اس اسکیم کے تحت اندراج کرایا۔ اعداد و شمار کے مطابق بیمہ دعوؤں کی ادائیگی حاصل کرنے والے کسانوں کی تعداد 22-2021 میں 34 ہزار، 23-2022 میں 17 ہزار، 24-2023 میں 70 ہزار، 25-2024 میں 94 ہزار اور 26-2025 میں 96 ہزار رہی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت رام ناتھ ٹھاکر نے اپنے تحریری جواب میں کہا کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا ریاستوں اور کسانوں کے لیے رضاکارانہ اور طلب پر مبنی اسکیم ہے، جس میں شرکت کا انحصار کسانوں اور متعلقہ حکومتوں کی ضرورت اور خطرات کے اندازے پر ہوتا ہے۔

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے کیا سری نگر میں 'کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام' کا افتتاح

کہا، مضبوط بنیادی تعلیم ہی مستقبل کی نسلوں کی کامیابی کی ضامن ہے

سری نگر/04 اگست 2026ء/انفو/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں منعقدہ ایک تقریب میں 'کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام' کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے جموں وکشمیر میں بنیادی خواندگی کو مضبوط بنانے اور ابتدائی بچپن کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بچوں کی ابتدائی عمر میں مضبوط تعلیمی بنیاد رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم طلباً میں اعتماد، تخلیقی صلاحیتوں اور زندگی بھر سیکھنے کے جذبے کو پروان چڑھانے میں اہم کردار اَدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ تعلیمی پروگراموں کی عمل آوری سے کم عمر طلباً میں زبان دانی، مطالعے کی صلاحیت اور خوش خطی کی مہارتوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا، ”اس نوعیت کے اقدامات حکومت کی جانب سے تعلیمی نظام کو جدید خطوط پر اُستوار کرنے اور بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کی جاری کوششوں کی تکمیل کرتے ہیں۔“ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جدید تدریسی طریقۂ کار کو فروغ دینے، بنیادی تعلیم کو مضبوط بنانے اور ایسا سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے جہاں ہر بچے کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے اَساتذہ اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ طالب علموں پر مرکوز تدریسی انداز اپنائیں جو بچوں میں تجسس، تنقیدی سوچ اور تعلیمی برتری کو فروغ دے۔ افتتاحی تقریب میں ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر، ممتاز ماہرین تعلیم، اَساتذہ، سکول منتظمین، والدین اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ شرکأ نے 'کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام' کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر کے سکولی بچوں میں بنیادی خواندگی اور تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے میں اہم کردار اَدا کرے گا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS

ENIT NO. 34 OF R&B /CHADOORA/ 2838-47 of 2026-27 DATED: 04/08/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In Two cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/ Central Governments for the following works:-

SN	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of completion (days)	M.H OFAccount	ClassOf Contactor
1	Construction of Pre-fabricated hut with toilet at Nilnag Buzgoo.	10.00	600.00	20,000	25	HADP-2026-27	C/D

Project Authority: Director Sheep Husbandry Kashmir
Position of Funds: Budgeted/Commited.
Position of AAA: Accorded
Position of TS: Sanctioned

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	04 /08/2026
2	Period of downloading of bidding documents	04/08/2026
3	Bid submission Start Date	04 /08/2026
4	Bid Submission End Date	12 /08/2026 upto 5.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	13/08/2026 11.00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (Tender receiving authority) within 15 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work, The CDR/ FDR/Bank Guarantee should be valid till DLP period. The Date of Performance Security should be after the date of issuance of Letter of acceptance. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non- responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year shall be forwarded to Higher Authorities.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

4. Unbalanced Bid: -

As per the Circular instructions of Finance Deptt. Issued Vide No.FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 & endorsed by Chief Engineer (R&B) Central Kashmir vide endorsement No. CE/R&B/CK/ WS/6375-96 dated 12/08/2025, which is reproduced as:-.

i) Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Project Cost put to bid, the additional Performance Guarantee/Security Percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

ii) Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

5. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

18. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form).

Sd/
Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK-4095/26
Send dt: 04/08/26

تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے

از::خواجہ نورالزماں اویسی

حضرت وہبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو درداءؓ کے درمیان بھائی چارہ کروایا۔ حضرت سلمانؓ، حضرت ابو درداءؓ کو ملنے آئے تو دیکھا کہ ابو درداء کی بیوی نے پراگندہ حالت میں اپنا حلیہ عجیب بنایا ہوا تھا۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہاری یہ حالت کیوں ہے؟ اس عورت نے جواب دیا کہ تمہارے بھائی ابو درداءؓ کو تو اس دنیا کی ضرورت ہی نہیں وہ تو دنیا سے بے نیاز ہے۔ اسی اثناء میں ابو درداءؓ بھی آگئے۔ انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا تیار کروایا اور ان سے کہا کہ آپ کھائیں میں نے تو (نفلی) روزہ رکھا ہوا ہے۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا جب تک آپ نہیں کھائیں گے میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ چنانچہ انہوں نے روزہ کھول لیا۔ اور جب رات ہوئی تو ابو درداءؓ نماز کے لئے اٹھنے لگے۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے ان کو کہا ابھی سوئے رہو چنانچہ وہ سو گئے۔ کچھ دیر بعد وہ دوبارہ نماز کے لئے اٹھنے لگے تو سلمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا کہ ابھی سوئے رہیں۔ پھر جب رات کا آخری حصہ آیا تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اب اٹھو۔ چنانچہ دونوں نے اٹھ کر نماز پڑھی۔ پھر سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو درداءؓ! تمہارے پروردگار کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے۔ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ پس ہر حقدار کو اس کا حق دو۔ اس کے بعد ابو درداءؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمان رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کیا ہے۔

بیویوں سے حسن سلوک

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعلیٰ نمونہ اور اسوۂ حسنہ کی برکتوں سے دنیا کو مالا مال کر دیا۔ ہر گروہ اور طبقہ کے انسانوں کے لئے آپؐ رحمت کا بادل بن کر برستے رہے۔ طبقۂ نسواں پر بھی آپؐ نے بے انتہا کرم فرمائے۔ اس کی عزت و احترام کو قائم فرمایا۔ اس کے حقوق مقرر کئے اس سے روا رکھے جانے والے مظالم اور ناانصافیوں کا قلع قمع فرمایا۔ آپؐ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی کامل کتاب اور آخری شریعت قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ عورتوں اور بیویوں کی تکریم اور ان کے حقوق کا ذکر ہے۔ اس مضمون میں قرآن کریم اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں بیویوں سے حسن سلوک سے متعلق اسلام کی تعلیم اختصار سے پیش کی جاری ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ عورتوں کے جذبات کا خیال رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ فرمایا ترجمہ: اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے (یعنی تمہارے ہی جیسے جذبات رکھنے والی) بیویاں بنائی ہیں (سورۃ النحل آیت:73) تفسیر صغیر میں اس آیت کے بارہ میں حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ "قرآن کریم میں ہے کہ مِن کے معنی بعض کے بھی ہوتے ہیں۔ اس کی رو سے اس آیت کے یہ معنے بنیں گے کہ تمہاری بیویاں ان ماں باپ کی بیٹیاں ہیں جو تمہاری طرح کے ہیں۔ اس لئے ان کے جذبات بھی وہی ہیں جو تمہارے ہیں"۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۵ اگست ۲۰۲۵ بروز بدھوار

کیا امتحانات ہی اہلیت کا اصل پیمانہ؟

اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹی سطح کے امتحانات کے نتائج ظاہر ہوتے ہی ہزاروں اور لاکھوں طلبہ کے ماتھے پر فیل کی پرچیاں چسپاں کی جاتی ہیں، اور زندگی میں کچھ بننے کے سفر کے پہلے، دوسرے یا تیسرے پڑاؤ پر ہی ان طلبہ کو نااہل قرار دیکر ان کے خوابوں کو چکنا چور کر دیا جاتا ہے۔ کیا اسکولی یا کالج سطح پر لئے جانے والے امتحانات ہی کسی بچے یا نوجوان کی اہلیت، قابلیت اور ذہانت کو پرکھنے کا آخری پیمانہ ہے یہ ایک ایسا پیچیدہ سوال ہے؟ کیا مختلف قسم کے مسابقتی امتحانات ہزاروں طلباء اور طالبات کو ان کے باصلاحیت اور اہل ہونے کی سرٹیفکیٹ دینے کی ترازو ہے، کیا ناکام ہونے والے طلبہ واقعی ذہین اور قابل نہیں تھے کہ امتحان کو پاس نہ کر سکے، یا کہ اس قسم کے امتحانات کا پورا سسٹم ہر سال لاکھوں اور کروڑوں طلباء اور طالبات کو ناکام قرار دینے کیلئے بنایا گیا ہے۔ یہ بھی سوال پوچھا جاتا ہے کہ اگر ہمارے ملک میں میڈیکل اور دوسرے پیشہ ورانہ کورسز کی سیٹیں کم یا مخصوص ہیں تو کیوں ہر سال لاکھوں نوجوانوں سے فارم بھروائے جاتے ہیں، اور مسابقتی امتحان میں شامل ہونے کیلئے فیس کی صورت میں ان سے کروڑوں روپے وصول کئے جاتے ہیں۔ چلئے اب ہم اعداد و شمار کی بات کرتے ہیں کہ ملک گیر سطح پر لئے جانے والے کس مسابقتی امتحانات کیلئے کتنے امیدواروں نے اپنے فارم بھرے، کتنوں کو رجسٹر کیا گیا، کتنے امتحان میں شامل ہوئے، کتنے کامیاب قرار پائے، اور سب سے بڑا سوال کہ کتنی سیٹوں یا اسامیوں کیلئے لاکھوں نوجوانوں سے فارم بھروائے گئے اور ان سے فیس کی صورت میں کروڑوں روپے وصول کئے گئے۔ وہ الگ بات ہے کہ ناکام یا فیل قرار دیئے گئے امیدواروں کے والدین نے اپنے بچوں کی کوچنگ یا تربیت پر لاکھوں روپے کی رقم بھی خرچ کر ڈالی۔ کل 343,13 امیدواروں نے UPSC سول سروسز کے ابتدائی امتحان 2026 میں مینز امتحان کے لئے 1016 مطلع کردہ اسامیوں کے مقابلے میں کوالیفائی کیا۔ نتائج کا اعلان 15 جون 2026 کو یونین پبلک سروس کمیشن نے 24 مئی 2026 کو ہونے والے امتحان کے بعد کیا تھا۔ UPSC امتحان 2026 کیلئے کل 8 لاکھ 19 ہزار 372 امیدواروں سے درخواستیں لی گئیں اور تقریباً 49.5 لاکھ امیدواروں نے یو پی ایس سی کا امتحان دیا، جن میں سے 343,13 امیدواروں کو مینز امتحان کیلئے اہل قرار دیا گیا جبکہ یو پی ایس سی میں اسامیوں کی کل تعداد صرف 1016 تھی۔ چلیں اب NEET-2026 کی بات کریں، جس پر خاصا ہنگامہ بپا ہوا اور وزیر تعلیم کو پرچہ افشا ہونے پر مستعفی ہونا پڑا۔ NEET, UG-2026 کیلئے کل 22 لاکھ 79 ہزار 743 امیدواروں نے اپنے فارم جمع کرائے، جن میں سے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی NTA کی زیر نگرانی ہونے والے دوبارہ امتحان میں کل 19 لاکھ 99 ہزار 895 طلبہ نے حصہ لیا، اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی NTA کی جانب سے اعلان کردہ نتائج کے مطابق کل 11 لاکھ 21 ہزار 185 امیدواروں کو کامیاب قرار دیا گیا یعنی ان خوش قسمت طلبہ نے امتحان میں کوالیفائی کیا۔ اب اگر ہم پورے ملک میں قائم میڈیکل کالجوں میں MBBS سیٹوں کی کل تعداد پر نظر دوڑائیں تو اپ ڈیٹ کردہ نیشنل میڈیکل کمیشن سیٹ میٹرکس کے مطابق، 2026-2027 کے تعلیمی سیشن کے لیے ہندوستان میں 823 میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس کی کل 1,36,939 نشستیں ہیں۔ اس شمار میں 9911 نئی نشستوں کا حالیہ اضافہ شامل ہے۔ نشستوں کی تقسیم: سرکاری کالج: 441 کالج 63,296 نشستیں پیش کرتے ہیں (بشمول مرکزی اور ریاستی اداروں)۔ پرائیویٹ اور ڈیمڈ کالجز: 382 کالج 73,643 سیٹیں پیش کرتے ہیں۔ ہم سب روزانہ چلتے چلتے بہت کچھ دیکھتے ہیں، جانتے ہیں، دیکھتے ہیں۔ چلتے چلتے سیکھنے کو بہت کچھ ملتا ہے اگر سیکھنے کی چاہت ہو، ورنہ زندگی کے سفر کا ہر قدم بے معنیٰ رہ جاتا ہے۔ ناپختہ ذہن، غیر ترقی یافتہ ذہن، کمزور فکری صلاحیت یا محدود سوچ ایک انسان کو کبھی بالغ نظر بننے نہیں دیتی ہے اور یہ ایسا انسان انصاف پسند بن سکتا ہے۔ بلکہ ایسا کوئی بھی انسان کتنا بھی پڑھا لکھا کیوں نہ ہو وہ جاہل ہی رہ جاتا ہے، اور اُسے کسی اچھائی یا بھلائی کی توقع کرنا عبث ہے۔ بات ہمارے ان نادان اور نافہم بچوں اور بچیوں کی ہے، جو گھروں سے دُور کسی دوسرے شہر یا قصبے میں تعلیم کے مقصد سے مقیم ہیں، لیکن ان کیلئے یہ قیام اب بے مقصد بنتا جا رہا ہے، کیونکہ ان کی توجہ حصول تعلیم سے زیادہ ایسی سرگرمیوں اور حرکات و سکنات پر مرکوز ہو گئی ہے، جو ان نادانوں اور نافہموں کی زندگیوں کو برباد کر سکتی ہیں اور ان کے ممکنہ تابناک اور شاندار مستقبل کو تاریک بنا سکتی ہیں۔ ان نادانوں اور نافہموں کو کون سمجھائے کہ ترقی لباس میں نہیں ہوتی ہے، ترقی دکھاوے میں نہیں ہے اور نہ ترقی نقالی میں ہے، بلکہ ترقی ذہنی اور نفسیاتی پختگی کا نام ہے، جو اچھی تعلیم اور بے لوث صحبت یا رہنمائی سے ہی نصیب ہوتی ہے۔ زندگی کا ہر دن، ہر لمحہ قیمتی ہوتا ہے، اگر ہم وقت کی قدر کریں اور وقت کی اہمیت کا احساس و ادراک کریں۔ کسی اچھے اسکول یا کسی نامی کوچنگ سینٹر میں داخلہ لینا ہی کافی نہیں ہوتا ہے، بلکہ اہمیت اس بات کی ہے کہ طلبہ کسی اسکول یا کوچنگ سینٹر سے کیا کچھ حاصل کرتے ہیں اور حاصل کرنے کا جذبہ ہی ایک طالب علم کو اس کے مقصد کا تابع بناتا ہے، اور جو طلبہ اپنے مقصد کے تابع نہیں رہتے بلکہ اچھی تعلیم یا کوچنگ حاصل کرنے کی آڑ میں غلط چیزوں کو اپناتے ہیں، وہ اصل مقصد سے بھٹک جاتے ہیں، اور بالآخر مقصد اُن سے کوسوں دور چلا جاتا ہے۔

افسانہ
خوبصورت

از: وجاہت عبدالستار

ہمارے بچپن میں گرمی کی چھٹیوں کا مطلب ننھیال کا سفر ہوتا تھا۔ نانی کے گاؤں جانا، کھیل کود، مستی، دھما چوکڑی یہی زندگی کے مزے تھے۔ میری عمر اس وقت شاید گیارہ برس تھی جب پنجم جماعت کا رزلٹ آیا اور میں اول نمبر سے کامیاب ہوا۔ امی جان بہت خوش ہوئیں۔ ڈیڑھ مہینے کی چھٹیاں تھیں۔ اگلے ہی دن ننھیال کا ٹکٹ کٹوا دیا۔ میں اپنی والدہ اور بڑے بھائی کے ساتھ جو عمر میں مجھ سے محض دو سال بڑے تھے اپنی نانی کے ہاں گھبرگہ پہنچا۔ یہاں پہنچ کر امی جان تو رشتے داروں سے ملاقاتوں میں مصروف ہو گئیں اور ہم دونوں بھائی لگے دھما چوکڑی مچانے۔ ابھی ایک ہفتہ بھی نہیں گزرا تھا کہ بڑی خالہ اپنے میکے یعنی نانی کے گھر آئیں اپنی بہن سے ملاقات کرنے۔ اس روز اتفاق سے میرا اور بڑے بھائی صاحب کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ امی اور خالہ جان نے مل کر ہم دونوں کو چھڑایا اور خالہ جان نے بڑے پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ بڑوں کے ساتھ ادب سے پیش آیا کرتے ہیں جھگڑا نہیں کرتے۔ امی نے غصے میں بول دیا۔ اس کو تمیز سکھانا ضروری ہو گیا ہے۔ اب یہ شرارتی کم اور بدتمیز زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔

چار دن میرے گھر میں رہے گا تو خود بخود تمیز سیکھ جائے گا یہ کہہ کر خالہ مجھے اپنے گھر لے آئیں۔ گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی مجھے یوں لگا جیسے میں کسی قلعے میں آگیا ہوں۔ اونچی اونچی دیواریں اور گھر میں ہر طرف پھیلی ہوئی خاموشی مجھے کچھ عجیب سی لگی۔ نانی کے گھر کا صحن کافی کشادہ تھا اور سڑک کے اس پار بڑا سا میدان تھا جہاں محلے کے سبھی بچے مل کر بلا کرتے لیکن یہاں؟ یہاں کا تو باوا آدم ہی نرالا تھا۔ خالہ جان نے تہذیب سکھانے کے بہانے مجھے اپنی دو بیٹیوں کے حوالے کر دیا جو اس وقت کالج میں پڑھتی تھیں۔ یہاں میری عمر کا کوئی بچہ بھی نہ تھا جس کے ساتھ میں کھیلتا۔ دونوں خالہ زاد بہنیں شکیل باجی اور نسرین باجی کتابوں میں سر کھپائے رہتیں اور میں اکیلا بور ہوتا۔ دو دن میں ہی میں مرجھا گیا۔ نسرین باجی نے دیکھا تو کہنے لگیں، یوں منہ لٹکائے کیوں پھرتے ہو؟ میں نے کہا مجھے کھیلنا ہے۔ باجی بولیں پڑھو گے لکھو گے تو بنو گے نواب، کھیلو گے کودو گے تو ہو گے خراب۔ میرے پلے کچھ نہ پڑا اور میں کمرے میں پڑا منہ بسورتا رہا۔ کچھ دیر بعد باجی خود ہی میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں۔

ابا جان کے کمرے میں ڈھیر ساری کتابیں ہیں۔ وہاں سے کوئی کہانی کی کتاب تلاش کرتے ہیں۔ میں نے حامی بھر لی۔ مشکل یہ تھی کہ مجھے خالو کی مونچھیں پسند نہیں تھیں اس لئے ان کے ہوتے ان کے کمرے میں جانے سے ڈر لگتا تھا۔ میں ان کے باہر جانے کا انتظار کرنے لگا۔ کچھ دیر بعد جب وہ کسی کام سے باہر چلے گئے تو باجی دوڑتی ہوئی آئیں اور میرا ہاتھ پکڑ کر خالو کے کمرے میں لے گئیں۔ کمرہ کیا تھا ایک چھوٹی سی لائبریری تھی جہاں شیشوں کی الماریوں سے جھانکتی موٹی موٹی کتابیں ہمارا منہ چڑا رہی تھیں کیونکہ خالو الماریوں کو تالا لگا کر کنجی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ میں مایوس ہو گیا لیکن باجی کے چہرے پر مجھے مسکان نظر آئی۔ وہ دھیرے سے ایک چھوٹی سی الماری کے قریب آئیں جس کا شیشہ ڈھیلا تھا۔ انھوں نے اس شیشے کو وہاں سے ہٹایا ایک کتاب جھٹ سے نکالی، شیشے کو واپس کھسکا دیا اور ایک فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ مجھے واپس اپنے کمرے میں لے آئیں۔ میری سمجھ میں کچھ نہ آیا لیکن میں نے دیکھا کہ آتے ہی انھوں نے وہ کتاب پڑھنی شروع کر دی ہے۔ کچھ دیر بعد میں نے دیکھا کہ باجی کبھی بے اختیار ہنس دیتی ہیں اور کبھی ان کے ہونٹوں سے قہقہہ بلند ہوتا ہے۔ مجھے بڑا تعجب ہوا کہ یہ کیسی کتاب ہے جس کو پڑھ کر کبھی باجی کی آنکھیں چمکنے لگتی ہیں تو کبھی چہرے پر ہلکی سنجیدگی طاری ہوتی ہے۔ ایک سے ڈیڑھ گھنٹے میں باجی نے وہ کتاب ختم کر دی اور واپس الماری میں رکھنے کے لئے جانے لگیں۔ میں نے راستہ روکتے ہوئے کہا، مجھے بھی یہ کتاب پڑھنا ہے۔ باجی نے میرے سر پر دھیرے سے ایک چپت لگائی اور کہا ابھی بچے ہو میرے جتنے ہو جاؤ گے تو پڑھ لینا۔ پھر انھوں نے اس کتاب کو بالکل اسی انداز میں وہاں رکھ دیا جس انداز سے باہر نکالا تھا۔ مجھے باجی پر بڑا غصہ آیا اور میں دن بھر سلگتا رہا۔ شام ہوئی تو باجی سے کہا۔ اچھا باجی، وہ کہانی ہی سنا دو جو آپ نے پڑھی ہے۔ باجی بولیں دیکھو، ابھی تمہارا دماغ اتنا تیز نہیں ہے کہ تم ان کہانیوں کو سمجھ سکو۔ چلو میں تمہیں ایک دوسری کہانی سناتی ہوں۔۔۔ یہ کہہ کر انھوں نے مجھے ایک پری اور شہزادے کی کہانی سنائی لیکن میرا دھیان تو اس کہانی میں اٹکا ہوا تھا جو شیشے کی الماری میں بند تھی۔ میں ہوں ہاں کرکے کہانی سنتا رہا اور سو گیا۔ دوسرے روز جب خالو حسب توقع کسی کام سے جلدی باہر چلے گئے تو میں نے باجی کے کمرے میں جھانک کر دیکھا، وہ کچھ نوٹس لکھنے میں مصروف تھیں۔ میں دبے قدموں خالو کے کمرے میں آیا، دھیرے سے الماری کے شیشے کو ہٹایا، چپکے سے وہی کتاب اٹھائی اور واپس شیشہ لگا کر ہلکے ہلکے قدم اٹھاتا اپنے کمرے تک آ گیا۔ میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اور دل میں پکڑے جانے کا خوف بھی تھا۔ میں نے کتاب کھولی اور صفحات پلٹنے۔ مجھے سخت مایوسی ہوئی۔ مجھے لگا تھا کوئی کامکس ہوگی لیکن یہاں تو پوری کتاب میں ہی کوئی تصویر نظر نہ آئی سوائے سرورق کے۔ سرورق کی تصویر بھی عجیب و غریب تھی۔ ایک خوش پوش نوجوان جس کے سر پر فلیٹ ہیٹ اور ایک ہاتھ میں بندوق تھی۔ دوسرے ہاتھ سے اس نے کتے کی زنجیر تھام رکھی تھی۔ کتاب کا نام بھی بڑا عجیب تھا "تصویر کی موت" بھلا یہ بھی کوئی نام ہوا۔ مصنف کے آگے کسی ابن صفی کا نام لکھا ہوا تھا۔ سوچا کہ یہ بورنگ کتاب پڑھنے سے اچھا ہے کہ نکھٹو بیٹھا بور ہوتا رہوں لیکن فوراً باجی کی مسکراہٹ اور قہقہہ یاد آیا۔ میں نے بے دلی سے پہلا صفحہ پڑھ ڈالا ...پھر دوسرا صفحہ.... پھر تیسرا، چوتھا، پانچواں....اور پڑھتا ہی رہا۔ دس صفحات گزرنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ یہ کہانی عام کہانیوں جیسی نہیں ہے۔ اس میں یقیناً کوئی ایسی بات ہے جو پڑھنے والے کو باندھ کر رکھتی ہے۔ کہانی میں وہ موڑ بھی آیا جہاں میرے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی اور قہقہہ بھی چھوٹ پڑا۔ یہ کوئی عمران نامی کردار تھا جو اپنی اوٹ پٹانگ حرکتوں کے ذریعے قاری کو مسکرانے پر مجبور کرتا تھا۔ دو ڈھائی گھنٹوں میں میں نے وہ چھوٹی سی کتاب مکمل کر ڈالی۔ درمیان میں ایک آدھ بار پانی وغیرہ پینے کے بہانے باجی کے کمرے کے چکر بھی لگا لیتا تاکہ کسی کو کوئی شبہ نہ ہو۔ یہاں میں بتاتا چلوں کہ ہمارے وقتوں میں مطالعہ پر بہت زور دیا جاتا تھا اور دس گیارہ سال کا بچہ بھی روانی کے ساتھ کوئی مضمون یا اخبار بہ آسانی پڑھ لیتا۔ اس لئے ڈھائی گھنٹے میں چھوٹی سی کتاب مکمل کر لینا میرے لیے کوئی بڑی بات نہ تھی۔ خیر ان ڈھائی تین گھنٹوں میں میری دنیا ہی بدل گئی اور میں نے ایک نئے جہان کی سیر کی۔ ایک عجیب سی خوشی، بے چینی اور خوف کا ملا جلا تاثر تھا جسے میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں نے وقت دیکھا ابھی دوپہر کے دو ہی بجے تھے اور کچھ ہی دیر میں دسترخوان لگنا تھا۔ دسترخوان سجا اور سب مل کر کھانا کھانے لگے۔ کھاتے وقت مجھے اچانک عمران کی ایک اوٹ پٹانگ حرکت یاد آئی۔ میں نے بڑی مشکل سے اپنے قہقہے کو دبایا کیونکہ سامنے خالو جان تشریف فرما تھے لیکن پھر بھی دانت نکل ہی پڑے۔ کسی کو کچھ سمجھ میں نہ آیا لیکن ایک دیوانہ دوسرے دیوانے کو راہ پہچان لیتا ہے۔ باجی نے کنکھیوں سے میری طرف دیکھا گویا کسی بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ کھانا ہونے کے بعد وہ مجھے اپنے کمرے میں لے گئیں اور بلا تمہید پوچھا تم نے الماری سے کتاب نکال کے پڑھی؟ میں نے بھی بلا جھجک جواب دیا ہاں۔ انہوں نے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ابا جان کو شبہ ہو گیا تو پیا شیشہ لگوا دیں گے۔ پھر وہ کتابیں بھی گئیں ہاتھ سے۔

میں نے کہا۔ میں لا دوں گا آپ کے لئے۔ بہت آہستہ سے کتابیں نکال لاؤں گا لیکن شرط یہ ہوگی کہ مجھے بھی پڑھنے کا موقع دیا جائے۔ ہم دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور دونوں کے درمیان اسی دن یہ معاہدہ طے پایا کہ روزانہ ایک کتاب کا مطالعہ کیا جائے۔ خالو کے باہر قدم رکھتے ہی میں ان کے کمرے میں گھس جاتا، بڑی صفائی سے الماری کا شیشہ ہٹا کر ایک کتاب نکال لاتا جو باجی کے مطابق جاسوسی ناول تھی۔ ہم دونوں اسے پڑھتے اور دوسرے دن اس ناول کو واپس رکھ کر اس کی جگہ دوسرا ناول نکالا جاتا۔ باجی تو ان کتابوں کو کئی بار پڑھ چکی تھیں لیکن میرے لئے یہ تجربہ نیا تھا۔ میں تقریباً دو ہفتے خالہ جان کے گھر رہا اور ان دو ہفتوں میں میں نے بیس سے بائیس جاسوسی ناول پڑھ ڈالے۔ عمران، فریدی، حمید، قاسم، انور اور رشیدہ سے واقفیت یہیں ہوئی۔

ایک دن اچانک والد صاحب مجھے واپس لے جانے کے لئے آئے تو مجھے بڑا ملال ہوا کہ اب ابن صفی سے ملاقاتیں نہیں ہوں گی۔ عمران، حمید اور فریدی سے جدائی کا غم بھی تھا۔ باجی بھی کچھ رنجیدہ تھیں، نم آنکھوں سے انھوں نے مجھے رخصت کیا اور میں گھر واپس آگیا لیکن گھر آتے ہی میری خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا جب والد صاحب کی صندوق میں مجھے ابن صفی کی ایک کتاب دکھائی دی۔ میں نے ان کی غیر حاضری میں صندوق کی تلاشی لی تو پتہ چلا کہ یہاں بھی کم از کم چالیس سے پچاس جاسوسی ناول موجود ہیں۔ میں نے خوشی خوشی باجی کو خط لکھ کر بتایا کہ میرے ہاتھ یہاں خزانہ لگ گیا ہے۔

اس طرح ایک کتاب نے (جو چرائی گئی تھی) مجھ میں پڑھنے کا وہ ذوق پیدا کیا کہ میں روزانہ ایک ناول پڑھنے لگا۔ عمر کے ساتھ ساتھ مطالعہ کا شوق بڑھتا گیا اور آج تک یہ شوق برقرار ہے۔ اب ابن صفی کے علاوہ دیگر ادبی کتابیں، رسائل اور ماہنامے بھی پڑھے جاتے ہیں۔ مطالعے کی اس عادت نے مجھے دوستوں میں ممتاز بنا دیا ہے۔ آج بھی میں یاد کرتا ہوں کہ اس کی ابتدا میں نے کتاب چرا کر کی تھی مگر میری نظر میں اس وقت یہ ایک خوبصورت چوری تھی کیونکہ اس چوری میں کسی کا نقصان یا دل آزاری نہیں تھی۔

خاموش نیکیوں کا لطف!

خاموش نیکیوں کا جو لطف، سکون اور روحانی سرور ہے، اگر انسان کو اس کا حقیقی ادراک ہو جائے تو وہ کبھی اپنی نیکیوں کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرنے کی کوشش نہ کرے۔ بندہ جب صرف اپنے رب کی رضا کیلئے کسی ضرورتمند کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرتا ہے، کسی مجبور کا سہارا بنتا ہے یا کسی کے آنسو خاموشی سے پونچھتا ہے، تو اس کے دل میں جو اطمینان، قلبی سرور اور اللہ تعالیٰ سے قرب کا احساس پیدا ہوتا ہے، وہ دنیا کی تمام تعریفوں، داد و تحسین اور شہرت سے کہیں زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ لیکن انتہائی افسوس کی بات یہ ہے کہ سوشل میڈیا کے اس دور میں اچھے کاموں کو منظر عام پر لانا

از: محمد مدثر قاسمی

اب اکثر لوگوں کی عادت سی بن گئی ہے۔ اب ہر نیکی والے عمل کے ساتھ کیمرہ آن ہو جاتا ہے اور چند لمحوں بعد اس عمل کا عکس ہزاروں لوگوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اگرچہ بعض مواقع پر دوسروں کو نیکی کی ترغیب دینے کی نیت بھی شامل ہوتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اکثر اوقات اس طرز عمل میں کسی نہ کسی درجے میں اخلاص کی روح متاثر ہو جاتی ہے۔ وہ کام جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کی خوشنودی اور آخرت کی کامیابی کے لئے ہونا چاہیے تھا، وہ تعریف، پسندیدگی، تبصروں اور شہرت کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ اچھے کام اس وقت تک اپنی حقیقی خوبصورتی برقرار رکھتے ہیں جب تک ان کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ لیکن جب انسان نیکیوں کو تجارت، شہرت، مقبولیت یا اپنی پہچان کا ذریعہ بنا تا ہے تو وہ عمل اپنی اصل اہمیت و افادیت کھو دیتا ہے۔ بظاہر وہی صدقہ، وہی خدمت، وہی تعاون اور وہی عبادت باقی رہتی ہے، مگر اس کے باطن سے اخلاص کی خوشبو رخصت ہو جاتی ہے۔ اسی لئے دانا لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ اخلاص ایسا خزانہ ہے جو چھپانے سے بڑھتا ہے اور دکھانے سے گھٹ جاتا ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ دنیا کی نگاہوں میں بڑا بننے کی خواہش انسان کو اللہ کی بارگاہ میں چھوٹا کر سکتی ہے، جبکہ اللہ کے لئے چھپ کر کیا گیا معمولی سا عمل بھی قیامت کے دن پہاڑوں سے زیادہ وزنی ثابت ہو سکتا ہے۔

انسان کی اسی کمزوری اور شہرت پسندی کے پیش نظر شریعت اسلامیہ نے خاموش نیکیوں کی غیر معمولی ترغیب دی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا، جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا...ان میں ایک وہ شخص بھی ہوگا جس نے اس قدر پوشیدہ طریقے سے صدقہ کیا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے جو دیا، اس کی خبر بائیں ہاتھ کو بھی نہ ہوئی۔" (مسلم) یہ محض ایک انداز بیان نہیں بلکہ اخلاص کی بلند ترین تصویر ہے کہ انسان اپنے عمل کو اس قدر چھپا کر انجام دے کہ گویا خود بھی اس کا چرچا نہ کرے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نیکی سب سے زیادہ محبوب ہے جو دکھاوے سے پاک، اخلاص سے معمور اور صرف اس کی رضا کے لئے ہو۔ ایسی نیکیاں اگرچہ زمین پر خاموش رہتی ہیں، مگر آسمانوں میں ان کا چرچا ہوتا ہے اور قیامت کے دن یہی خاموش اعمال انسان کیلئے سایہ رحمت بن جائینگے۔

اس لیئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی نیکیوں کا گواہ لوگوں کو نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو بنائیں، کیونکہ دنیا کی واہ واہ چند لمحوں کی ہوتی ہے، جبکہ اللہ کی رضا ہمیشہ باقی رہنے والی نعمت ہے۔

خاموش نیکیوں کی مثالیں ہماری روزمرہ زندگی میں بے شمار ہیں۔ کسی غریب کے دروازے پر رات کی تاریکی میں راشن رکھ کر خاموشی سے واپس آجانا، کسی یتیم بچے کا خرچ اٹھانا مگر اپنا نام ظاہر نہ کرنا، کسی مقروض کا قرض چپکے سے ادا کر دینا، کسی بیمار کی دوا کا انتظام اس طرح کرنا کہ اسے دینے والے کا علم نہ ہو، کسی طالب علم کی فیس ادا کر دینا، مسجد کے اخراجات میں خفیہ تعاون کرنا، کسی بیوہ کی کفالت کرنا، راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا، کسی پریشان حال شخص کیلئے رات کے آخری پہر آنسوؤں کے ساتھ دعا کرنا یا کسی کی عزت بچانے کے لئے اس کی خاموش مدد کرنا یہ سب ایسی نیکیاں ہیں جن کی گواہی صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

خاموش نیکیوں کی عادت یک دم پیدا نہیں ہوتی بلکہ مسلسل تربیت، محاسبۂ نفس اور اخلاص کی مشق سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی ابتدا اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی عظمت سے بھرنے سے ہوتی ہے۔ جب بندہ یہ یقین پیدا کر لیتا ہے کہ اصل اجر دینے والا صرف اللہ ہے تو پھر لوگوں کی تعریف کی خواہش خود بخود کم ہونے لگتی ہے۔ اس عادت کو اپنانے کیلئے ضروری ہے کہ انسان روزانہ کوئی نہ کوئی ایسی نیکی ضرور کرے جس کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہ ہو۔ قرآن کریم کی خاموش تلاوت، تہجد کی نماز، پوشیدہ صدقہ، کسی کے لئے بے نام دعا، یا کسی کی مشکل آسان کرنا یہ سب اخلاص کی تربیت کرتے ہیں۔ اس راہ میں انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ کرامؓ، تابعین، سلف صالحین اور اللہ والوں کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔ ان کے حالات کا مطالعہ کیجیے، ان کی زندگیاں دیکھیے، آپ کو معلوم ہوگا کہ انہوں نے اپنی نیکیوں کا چرچا نہیں کیا، بلکہ انہیں اپنے اور اپنے رب کے درمیان ایک راز بنائے رکھا۔

آیئے عہد کریں کہ ہماری نیکیاں ایسی ہوں گی جنہیں کوئی کیمرہ محفوظ نہیں کریگا، کوئی خبر شائع نہیں کرے گی، کوئی تعریف بیان نہیں کرے گی، بلکہ وہ صرف اللہ کے علم میں ہوں گی۔ ایسی ہی نیکیاں اللہ کی خوشنودی کا سبب بنتی ہیں!

خاموش نیکیوں کے فوائد

• ان میں اخلاص محفوظ رہتا ہے اور اخلاص ہی ہر عمل کی جان ہے۔ • ایسی نیکیاں ریاکاری سے بچاتی ہیں، دل میں عاجزی پیدا کرتی ہیں، اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرتی ہیں اور بندے کو باطنی سکون عطا کرتی ہیں۔ • خاموش نیکی کرنے والا تعریف کا محتاج نہیں رہتا بلکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ اس کا رب اس کے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ یہی یقین انسان کو مسلسل خیر کی طرف بڑھاتا ہے۔ • خاموش نیکیاں معاشرے میں محبت، اعتماد اور خیر خواہی کو فروغ دیتی ہیں، کیونکہ ان کا مقصد احسان جتلانا نہیں بلکہ دکھ درد بانٹنا ہوتا ہے۔ یہ اعمال دل کو نرم کرتے ہیں، دعاؤں کو قبولیت کے قریب لاتے ہیں، مصیبتوں کو ٹالتے ہیں اور انسان کو تکبر اور خودنمائی جیسی مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ قیامت کے دن بھی یہی اعمال بندے کیلئے نور، رحمت اور نجات کا ذریعہ بنیں گے۔

باقیات

شمالی اور جنوبی کشمیر میں

ہوئے ۔معلوم ہوا کہ منگل کو شوپیان ضلع کے سعد پورہ اور کاتھال ہالن نامی گاؤں سیلابی ریلوں کی زد میں آگئے ۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ بارشوں کے بیچ نزدیکی جنگلوں اور پہاڑوں پر بادل پھٹنے کے بعد سیلابی ریلے سعد پورہ اور کاتھال ہالن نامی گاؤں داخل ہوئے ۔سیلابی پانی کئی گھروں اور میوہ باغات اور کھیتوں میں داخل ہوگیا جسکے باعث گھریلو سامان بشمول فرش دوھان سمیت کئی فصلوں دیہڑیوں اور تیار سیب کی پیداوار کو بھی نقصان پہنچا جبکہ اس دوران حق پورہ شوپیان میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں بجھ پتھری نالے میں طغیانی آنے سے زاکھن شوپیان میں زیرتعمیر ایک پل کو کافی نقصان پہنچا اور ساتھ ہی اوپری علاقے میں بادل پھٹنے کے بعد ڈچی نالے میں طغیانی آنے سے سیلابی پانی کشی پورہ وہل گاؤں میں داخل ہوگیا اور یہاں بھی املاک کیساتھ ساتھ پھلوں اور فصلوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔قابل ذکر ہے کہ ضلع شوپیاں میں کم اگست کو صبح تقریباً 5 بجے بادل پھٹنے کے ایک واقعہ کے بعد سیلابی ریلہ پہلو پورہ گاؤں میں داخل ہوا، جہاں کم سے کم نصف درجن رہائشی مکانات کی ایک ایک منزل زیرآب آگئی ،اور بڑی مقدار میں سیلابی پانی کھیتوں اور میوہ باغات میں داخل ہوگیا ۔اگلے روز 2 اگست کو شام کے تقریباً 7 بجے ضلع شوپیان کے ہیر پورہ گاؤں میں بادل پھٹنے اور موسلا دار بارشوں کے بعد نزدیکی نالے میں طغیانی آئی اور سیلابی پانی کھیت کھلیانوں میں داخل ہوگیا۔تاہم مسلسل تین دن بادل پھٹنے کے ان تازہ واقعات کے دوران خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوالیکن مقامی آبادی خوفزدہ اور پریشان ہے کیونکہ فصلوں اور پھلوں کوکافی نقصان پہنچاہے۔پہاڑی ضلع شوپیاں میں پیر کو سہ پہر تقریباً سوا4 بجے بادل پھٹنے کے ایک واقعے کے بعد سیلابی ریلے کا پانی بدرہامہ گاؤں میں داخل ہوگیا اور یہاں کئی مکانات زیرآب آگئے ۔حکام نے بتایا کہ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیموں کو بچاؤ اور راحتی کاموں کیلئے تعینات کیا گیا ۔انہوں نے کہا کہ موسلادھار بارش اور بادل پھٹنے کے نتیجے میں سیلابی پانی بدرہامہ گاؤں کے رہائشی علاقوں میں داخل ہوا، املاک کو نقصان پہنچا اور کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے پر مجبور کیا گیا۔حکام نے بتایا کہ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ضلعی انتظامیہ اور ایمرجنسی سروسز کی ٹیمیں صورتحال کا جائزہ لینے اور امدادی اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے متاثرہ علاقے میں پہنچ گئیں۔متاثرہ دیہات کے مکینوں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ حساس علاقوں میں نکاسی آب اور چینلائزیشن کا مناسب کام کریں تاکہ مستقبل میں آنے والے بادل پھٹنے اور سیلاب کے اثرات کو کم کیا جاسکے اور لوگ ایسی قدرتی آفات کے لیے بہتر طور پر تیار ہوسکیں۔اُدھر شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے سرینڈر علاقے میں پیر کی شام کو بادل پھٹنے سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا، جس سے تین سے زیادہ رہائشی مکانات اور کئی گاؤں کے مکانات تباہ ہوگئے ۔حکام اور مقامی رہائشیوں کے مطابق اچانک پانی اور ملبے کے ڈھیر سے متعدد خاندان متاثر ہوئے ،جس سے املاک کو کافی نقصان پہنچا۔تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ۔رہائشیوں نے بانڈی پورہ پولیس کے تیز ردعمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے فوری طور پر کئی خاندانوں کو غیر محفوظ مقامات سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا، جس کی قیادت ڈی او سملر کر رہے تھے ۔منگل کو تحصیلدار بانڈی پورہ فردوس احمد قادری نے نقصان کا جائزہ لینے کے لیے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بادل پھٹنے سے تین کے قریب رہائشی مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں ،جبکہ کئی گاؤں کے مکانات بھی متاثر ہوئے ہیں۔تحصیلدار نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ فوری امداد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے گھروں سے محروم ہونے والوں کی رہائش کے لیے اسی دن ہنگامی خیمے تقسیم کیے جائیں گے۔دریں اثنا، مقامی باشندوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ جلد از جلد مناسب امداد اور بحالی کی امداد فراہم کریں، حکام پر زور دیا کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی بروقت مدد کو یقینی

بنائیں۔

موسم کا قہر

دیکھنے میں آئے ہیں ،جس سے معمولات زندگی درہم برہم ہوئے اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔بار بار آنے والے شدید موسمی واقعات نے رہائشی مکانات، سڑکیں، پل، زرعی اراضی اور دیگر عوامی سہولیات کو تباہ کرنے کے علاوہ کئی دور دراز علاقوں میں رابطے کو متاثر کیا ہے۔موسلا دھار بارشوں کے تازہ ترین سپیل نے ایک بار پھر پہاڑی علاقوں کے موسم سے پیدا ہونے والی آفات کے خطرے کو اجاگر کیا ہے۔حکام کئی متاثرہ اضلاع میں بچاؤ، بحالی اور امدادی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں ۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے سے دوچار علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو الرٹ رہنے اور موسمی ہدایات پرسختی سے عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ مون سون خطے پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

منریگا کے تحت

اعداد و شمار کے مطابق منریگا کے تحت جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 1,263.44 لاکھ انسانی یوم کار پیدا ہوئے ،جبکہ 3 لاکھ 76 ہزار 426 مختلف عوامی اثاثے بھی تعمیر کیے گئے۔اسی دوران دین دیال انتیودیہ یوجنا-نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن کے تحت جموں و کشمیر میں 46 ہزار 811 سیلف ہیلپ گروپس تشکیل دیے گئے، جن کے ذریعے 4 لاکھ 32 ہزار 973 دیہی گھرانوں کو جوڑا گیا۔ اس اسکیم کے تحت مئی 2026 تک جموں و کشمیر کو 305.42 کروڑ روپے بطور مرکزی حصہ بھی جاری کیے گئے۔ مرکزی حکومت نے بتایا کہ دیہی ترقی کی ان اسکیموں پر مسلسل نظر رکھی جاتی ہے اور شفافیت، مؤثر عمل درآمد اور فنڈز کے بہتر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل نگرانی سمیت مختلف جائزہ نظام نافذ کیے گئے ہیں۔

ULLAS اسکیم

منتظمین اور ہر اسٹیک ہولڈر کو مبارکباد، جنہوں نے یہ ممکن بنایا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ تعلیم بااختیار بنانے کی سب سے بڑی طاقت ہے اور ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ اس مشن کو آگے بڑھاتے رہیں۔ULLAS-نو بھارت ساکشرتا کاریا کرم ایک مرکزی سپانسر شدہ پہل ہے جو قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق ہے۔اس کا مقصد 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ان لوگوں کو بااختیار بنانا ہے جنہوں نے رسمی تعلیم سے محروم رہ گئے ۔اب تک 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے ULLAS کے تحت خود کو مکمل طور پر خواندہ قرار دیا ہے۔ وہ ہیں: لداخ، میزورم، گوا، تریپورہ، ہماچل پردیش، چندی گڑھ، انڈمان اور نکوبار جزیرہ، سکم اور اتراکھنڈ۔ جموں و کشمیر 10 ویں نمبر پر ہے۔جموں و کشمیر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اب تک کی سب سے زیادہ آبادی والی خطہ ہے۔

جموں و کشمیر کو

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی نے پہلے ہی اس قسم کی سیاحت کا مشاہدہ کرنا شروع کر دیا ہے جس کو حکومت فروغ دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ گالف کی سیاحت کو فعال طور پر فروغ دیئے بغیر، ہم نے لوگوں کو طویل ویک اینڈ کے لیے سری نگر میں پرواز کرتے ، جمعہ کو آتے ، ہفتہ اور اتوار کو کھیلتے اور اتوار کی شام یا پیر کی صبح لوٹتے دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ کشمیر بالخصوص رائل اسپرنگس گالف کورس کو ہندوستان کے گولف میپ پر واپس لانے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹورنامنٹ نے 100 سے زائد پیشہ ور گولفرز کو راغب کیا ہے، جن میں 10 سے زائد بیرون ملک مقیم کھلاڑی شامل ہیں ،اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایک مستقل میچ بن جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ یہ ایک سالانہ ٹورنامنٹ بن جائے نہ کہ یک طرفہ۔ پچھلی اس طرح کی کوششوں کے بعد سے ایک طویل وقفہ ہے، یہ صرف آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ انعامی رقم اور شرکت دونوں کو بڑھایا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ کم از کم اگلے پانچ سالوں تک قومی گولف کیلنڈر کی باقاعدہ خصوصیت بنی رہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا مقامی گالفرز اس طرح کے مقابلوں سے فائدہ اٹھائیں گے، عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لیے گولف اکیڈمی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آپ مجھے رسمی ٹی آف سے آگے گالف کھیلتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔لیکن مقامی گالفرز کو فروغ دینا ضروری ہے۔یہ ٹورنامنٹس مدد کرتے ہیں کیونکہ پرو ایم ایونٹس ہمارے شوقیہ گالفرز کو ہندوستان اور بیرون ملک کے پیشہ ور گالفرز کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دیتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم مقامی ٹورنامنٹس کا بھی اہتمام کرتے ہیں اور ہماری کوشش ہے کہ ایک گولف اکیڈمی قائم کی جائے، تاکہ وہ ملک کی سطح پر کم عمر بچوں کی نمائندگی کر سکیں۔ گالف کی سیاحت کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ،عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیر حالیہ برسوں سے بہت پہلے گولف کی ایک بڑی منزل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہم نے 2014 سے پہلے بھی اور بہت بڑے پیمانے پر اس طرح کے ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا۔1980 کی دہائی میں عسکریت پسندی شروع ہونے سے پہلے، ملک کے کچھ سب سے بڑے گولف ٹورنامنٹ جموں اور کشمیر میں منعقد کیے گئے تھے، خاص طور پر کشمیر میں۔ گرمیوں کے دوران، کوئی بھی گولفر گلمرگ میں کھیلے بغیر سیزن کو مکمل نہیں سمجھتا تھا۔کرکٹ پر بات کرتے ہوئے ، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ رانجی ٹرافی کی کارکردگی نے جموں و کشمیر کی کھیلوں کی صلاحیت کے بارے میں تاثرات کو تبدیل کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ رانجی ٹرافی میں ہمارے کرکٹرز کی کامیابی نے نئے سرے سے دلچسپی کی بنیاد رکھی ۔اس کے بعد، ہمارے کئی کھلاڑیوں کو آئی پی ایل فرنچائزز نے اٹھایا۔ پہلی بار ہمارے کھلاڑیوں کے لیے حقیقی بولی لگائی گئی۔ وہ خیراتی انتخاب یا سفارش کے معاملات نہیں تھے، انہوں نے کارکردگی کے ذریعے اپنا مقام حاصل کیا۔انہوں نے سری لنکا کے خلاف ہندوستان کی ٹیم کے لیے جموں و کشمیر کے کھلاڑی کے حالیہ انتخاب کو بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کھیلوں کے لیے ایک اور حوصلہ افزا نشان قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بین الاقوامی معیار کے کرکٹ ڈھانچے کی عدم موجودگی ایک بڑی رکاوٹ ہے۔انہوں نے کہا کہ جو چیز ہمیں روک رہی ہے وہ بین الاقوامی معیار کے کرکٹ انفراسٹرکچر کی کمی ہے۔بی سی سی آئی کی طرف سے وادی میں ایک سمیت 2 بین الاقوامی معیار کے اسٹیڈیم بنانے کی تجویز ہے، لیکن بدقسمتی سے یہ مختلف وجوہات کی بناء پر آگے نہیں بڑھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ اسٹیڈیم مکمل ہوں تاکہ جموں و کشمیر آئی پی ایل کے میچوں کیساتھ ساتھ مستقبل میں بین الاقوامی کرکٹ کی میزبانی کر سکے۔

مردم شماری 2027

کے آغاز میں آبادی کی صورت حال سے متعلق ہوں گی۔ لداخ اور جموں و کشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں مردم شماری کا کام ملک کے باقی حصوں سے پہلے کیا جاتا ہے کیونکہ سردیوں کے مہینوں میں شدید برف باری کے باعث کئی علاقوں تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پہلے سے طے شدہ شیڈول اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ موسم کی وجہ سے فیلڈ آپریشن میں رکاوٹ آنے سے پہلے گنتی کا عمل مکمل ہو جائے۔مردم شماری ایکٹ 1948 کے سیکشن 3 کے تحت جاری یہ نوٹیفکیشن، مردم شماری رولز 1990 کے رولز 6-A اور D6- کیساتھ مل کر، ان طے شدہ برفیلے علاقوں میں مردم شماری کا عمل شروع کرنے کی سرکاری منظوری دیتا ہے۔ یہ اعلان ملک بھر میں مردم شماری کے پروگرام کے اگلے مرحلے کا آغاز ہے، جس کے تحت دور دراز کے ہمالیائی علاقوں میں پہلے گنتی کی جائے گی۔ اس کا مقصد جغرافیائی اور موسمی چیلنجز کے باوجود مکمل اور درست کوریج کو یقینی بنانا ہے۔یہ بتانا ضروری ہے کہ رجسٹرار جنرل آف انڈیا نے حقیقی وقت (Real-time-basis) پر مردم شماری 2027 کی سرگرمیوں کو ٹریک کرنے کے لیے ایک (CMMS) یعنی مردم شماری کا انتظام اور نگرانی کا نظام تیار کیا ہے۔ رجسٹرار جنرل آف انڈیا و مردم شماری کمشنر نارائن کے پہلے جاری کردہ ایک سرکلر میں کہا گیا تھا کہ آنے والی مردم شماری 2027 میں ڈیٹا جمع کرنے اور اسے فراہم کرنے کے معیار، کارکردگی اور بروقت دستیابی کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جائے گا۔ آنے والی مردم شماری میں ڈیٹا ڈیجیٹل طریقے سے جمع کیا جائے گا، جو مردم شماری کے عمل کو جدید بنانے کی سمت میں ایک بڑا اور انقلابی قدم ہوگا۔ ڈیٹا جمع کرنے کے کام کے لیے کم از کم 32 لاکھ فیلڈ ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل فارمیٹ نے کاغذ پر مبنی روایتی طریقوں کی جگہ لے لی ہے۔اس میں پورے عمل کو منیج کرنے کیلئے ہینڈ ہیلڈ ڈیوائسز (موبائل یا ٹیبلٹ)، جیو ٹیگنگ اور ایک مرکزی ویب پلیٹ فارم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (سی ایم ایم ایس) سسٹم میں ایک ویب بیسڈ میپنگ ایپلیکیشن شامل ہے جو ہاؤس لسٹنگ بلاکس (HLBs) اور اینومریشن بلاکس (EBs) کی درست جیو ٹیگنگ کی سہولت فراہم کرتی ہے، جس سے ڈیٹا کے اعادہ (اوورلیپ) اور کسی علاقے کے چھوٹ جانے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

57 روزہ

بھگوتی نگر بیس کیمپ سے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان کشمیر کی جانب روانہ ہوا۔ جوائنٹ پولیس کنٹرول روم (بیس کیمپ بھگوتی نگر) کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق، اس قافلے میں کل 964 یاتری شامل ہیں جو بال تل محور کے راستے گپھا کی جانب روانہ ہوئے۔ قافلے میں 744 مرد، 177 خواتین، ایک بچہ، 32 سادھو اور 10 سادھویاں شامل ہیں۔ یاتریوں کی نقل وحمل کے لیے کل 39 گاڑیوں کا انتظام کیا گیا، جن میں 21 بسیں، 8 چھوٹی گاڑیاں (منی موٹر وہیکلز) اور 10 ہلکی گاڑیاں (لائٹ موٹر وہیکلز) شامل ہیں۔ ابھی پہلگام محور سے یاترا معطل ہے کیونکہ اس روٹ پر مرمت کا کام جاری ہے۔اس دوران حکام نے بتایا کہ 3 جولائی سے 4 اگست تک تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار یاتریوں نے سطح سمندر سے 3880 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گپھا میں حاضری دی۔ قابل ذکر ہے کہ امرناتھ یاترا کے لیے پولیس اور دیگر حفاظتی دستوں کی جانب سے سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، اور یاتریوں کے قافلے کی حفاظت کے لیے آگے اور پیچھے ایسکارٹ کمانڈرز تعینات ہیں۔ جوائنٹ پولیس کنٹرول روم کے مطابق، اب تک بھگوتی نگر بیس کیمپ سے ایک لاکھ 41 ہزار 712 یاتری شری امرناتھ کے درشن کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ انتظامیہ نے یاتریوں کی محفوظ اور سہل آمد و رفت کے لیے راستوں پر نگرانی اور سکیورٹی مزید سخت کر دی ہے۔

جموں کشمیر میں کوئی

568.90 ہیکٹر ہے، جس میں سے 33 ہزار 689.74 ہیکٹر رقبہ فعال خصوصی اقتصادی زونز پر مشتمل ہے۔ تاہم جموں و کشمیر میں کوئی ایس ای زیڈ نہ ہونے کے باعث اس حوالے سے کسی اراضی کا اندراج بھی موجود نہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر گزشتہ پانچ برسوں کے دوران خصوصی اقتصادی زون کے تحت برآمدات یا روزگار کے اعداد و شمار رکھنے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی فہرست میں بھی شامل نہیں ہے۔ وزارت نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران ملک کے ایس ای زیڈ سے 16.36 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات ہوئیں، جو 2021-22 کے 9.91 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ اسی طرح خصوصی اقتصادی زون سے پیدا ہونے والے مجموعی روزگار کی تعداد بڑھ کر 32.61 لاکھ افراد تک پہنچ گئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ بعض خصوصی اقتصادی زون کے فعال نہ ہونے کی وجوہات میں مختلف قانونی منظوریوں میں تاخیر، عالمی کاروباری حالات میں تبدیلی اور مالی مراعات سے متعلق پالیسیوں میں تبدیلی شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق خصوصی اقتصادی زونز کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ اسپیشل اکنامک زونز ایکٹ 2005 اور ایس ای زیڈ رولز 2006 کے تحت لیا جاتا ہے۔ مرکزی حکومت نے مزید بتایا کہ سرمایہ کاری کے فروغ، منصوبوں کی تیز منظوری اور ایس ای زیڈ کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سنگل ونڈو کلیئرنس نظام اور ضابطوں کو آسان بنانے جیسے اقدامات جاری ہیں۔ تاہم حکومت نے اپنے جواب میں جموں و کشمیر میں خصوصی اقتصادی زون قائم کرنے کے حوالے سے کسی نئی تجویز یا ممکنہ ٹائم لائن کا کوئی ذکر نہیں کیا۔

بانیاری حاجن

واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

اتوار کی شام

نوپورہ کلاں کے قریب نالے سے برآمد ہوئی۔تلاشی آپریشن ایس ڈی آر ایف، مارکوس، جموں وکشمیر پولیس، فوج، سول انتظامیہ اور مقامی رضاکاروں نے مشترکہ طور پر کیا، جنہوں نے لاش کا سراغ لگانے سے پہلے تقریباً 2 دن تک آپریشن جاری رکھا۔حکام نے بتایا کہ لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوپور منتقل کیا گیا ،اور ضروری طبی وقانونی لوازمات مکمل کرنے کے بعد نوعمر لڑکے کی میت کو آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کیا جائے گا۔13 سالہ فرقان احمد نجام اتوار کی شام نہاتے ہوئے حادثاتی طور پر پہرو نالے میں ڈوب گیا تھا، جس سے متعدد ریسکیو ایجنسیوں نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا تھا۔دوسری جانب پولیس نے اس معاملے میں مزید کارروائی شروع کردی ہے۔دریں اثناء معصوم فرقان کی نعش پہنچتے ہی آبائی گاؤں واڈورہ پائین میں غم کی لہر دوڑ گئی۔لواحقین، پڑوسیوں اور مقامی باشندوں سمیت سینکڑوں سوگواران مرحوم کو آخری تعزیت دینے کے لئے جمع ہوئے ۔اس اندوہناک واقعے نے پورے گاؤں کو گہرے غم میں مبتلا کر دیا، دل دہلا دینے والے مناظر دیکھے گئے جب خاندان کے افراد نے فرقان کی میت کو دیکھ کر درد بھری صداؤں کیساتھ رونا شروع کیا۔

یونین پبلک سروس

آئندہ سال دستیاب نئی آسامیوں کے ساتھ دوبارہ شامل کی جائے گی۔سرکاری ریکارڈ کے مطابق آئی پی ایس میں ترقی کے لیے 2021 سے 2024 تک مجموعی طور پر آٹھ آسامیاں مقرر کی گئی ہیں۔ ان میں پانچ آسامیاں سلیکٹ لسٹ 2021، دو سلیکٹ لسٹ 2023 اور ایک سلیکٹ لسٹ 2024 سے متعلق ہیں، جبکہ سال 2022 کے لیے کوئی آسامی مقرر نہیں کی گئی۔ اس کے علاوہ 2015، 2016، 2017، 2018، 2019 اور 2020 کی پانچ غیر پُر شدہ آسامیوں کو منتقل کرکے 2021 کی فہرست میں دوبارہ شامل کیا گیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی پی ایس میں شامل ہونے والے جے کے پی ایس افسران کو دستیاب آسامیوں کے مطابق 2015 اور اس کے بعد کے بیچ الاٹ کیے جائیں گے، جس سے ان کی سینیارٹی اور آئندہ ترقیوں کا تعین ہوگا۔یو این ایس کے مطابق گزشتہ تقریباً ساڑھے تین برسوں کے دوران جموں وکشمیر پولیس سروس کے قریب 44 افسران کو آئی پی ایس میں شامل کیا جاچکا ہے۔ تاہم اس سے قبل 2011 سے 2021 تک تقریباً ایک دہائی تک قانونی پیچیدگیوں اور دیگر انتظامی وجوہات کے باعث انڈکشن کا عمل تقریباً معطل رہا۔ اس تعطل کے نتیجے میں متعدد جے کے پی ایس افسران طویل عرصے تک سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کے عہدے پر خدمات انجام دیتے رہے اور آئی پی ایس میں شمولیت نہ ہونے کے باعث کئی افسران اسی عہدے سے ریٹائر بھی ہوئے۔ذرائع کے مطابق موجودہ انڈکشن عمل سے نہ صرف طویل عرصے سے ترقی کے منتظر افسران کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے بلکہ جموں وکشمیر پولیس میں اعلیٰ قیادت کے ڈھانچے کو بھی مزید مضبوطی ملے گی۔ اجلاس کی باضابطہ کارروائی جاری ہونے کے بعد انڈکشن سے متعلق حتمی فہرست اور دیگر تفصیلات سامنے آنے کا امکان ہے۔

JKPSC کی

"مجھے اس کے بارے میں معلومات نہیں ہیں، میں پہلے نوٹیفکیشن کا مطالعہ کروں گی، اس کے بعد ہی اس پر کوئی تبصرہ کرنا مناسب ہوگا۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ان کے خیال میں یہ اسامیاں تمام اہل امیدواروں کے لیے ہونی چاہئیں اور وہ نہیں سمجھتیں کہ ان مخصوص مضامین کی اسامیوں کو صرف ایک ہی زمرے تک محدود رکھا گیا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اگر نوٹیفکیشن میں واقعی ایسا ہے تو وہ متعلقہ حکام سے اس کی تفصیلات حاصل کریں گی اور معاملے کا جائزہ لیں گی۔قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کی جانب سے جاری حالیہ نوٹیفکیشن میں اسلامیات، عربی، فارسی اور کشمیری جیسے مضامین میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدوں کے لیے صرف درج فہرست ذات (SC) امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن سامنے آنے کے بعد متعدد امیدواروں نے سوشل میڈیا اور مختلف عوامی پلیٹ فارمز پر اس فیصلے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ان مضامین میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اہل امیدواروں کی بڑی تعداد موجود ہے، اس لیے بھرتی کے عمل میں شفافیت اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ تعلیمی ماہرین کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن آئینی اور قانونی ضابطوں کے تحت نافذ کیا جاتا ہے، تاہم اس کے اطلاق کے حوالے سے جاری ہونے والی ہر بھرتی کو متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہونا چاہیے تاکہ کسی بھی طبقے میں غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ان کا کہنا ہے کہ اگر کسی نوٹیفکیشن کے حوالے سے ابہام پیدا ہوتا ہے تو متعلقہ ادارے کو بروقت وضاحت جاری کرنی چاہیے۔ دوسری جانب، امیدواروں نے مطالبہ کیا ہے کہ جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن اس معاملے پر باضابطہ وضاحت جاری کرے تاکہ نوٹیفکیشن کے حوالے سے پائے جانے والے شکوک وشبہات دور ہوسکیں۔ان کا کہنا ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تدریسی عملے کی بروقت تقرری نہ صرف طلبہ بلکہ تعلیمی نظام کے لیے بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ادھر سیاسی اور تعلیمی حلقے بھی اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور توقع ظاہر کی جارہی ہے کہ وزیر تعلیم کی جانب سے نوٹیفکیشن کا جائزہ لینے کے بعد حکومت یا جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اس سلسلے میں اپنا مؤقف واضح کرے گا۔ فی الحال وزیر تعلیم کے بیان نے اس معاملے کو مزید توجہ کا مرکز بنا دیا ہے، جبکہ امیدوار آئندہ پیش رفت کے منتظر ہیں۔

ای پی ایف کی

ملازمین کو لازمی سماجی تحفظ فراہم کیا جا سکے گا۔ ماہرین کے مطابق اس تبدیلی سے نئے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے لیے زیادہ بچت، ایمپلائز پنشن اسکیم کے فوائد اور ای ڈی ایل آئی انشورنس جیسی سہولیات حاصل ہوں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ منظم شعبے میں کام کرنے والے ملازمین کی سماجی و مالی سلامتی بھی مزید مضبوط ہوگی۔ تاہم اس فیصلے کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جن ملازمین کو نئی حد کے تحت ای پی ایف میں شامل کیا جائے گا، ان کی تنخواہ سے پروویڈنٹ فنڈ کی کٹوتی بھی ہوگی، جس کے نتیجے میں ان کی ہاتھ میں ملنے والی تنخواہ کچھ کم ہو سکتی ہے، البتہ اس رقم کی صورت میں ان کی ریٹائرمنٹ کے لیے بچت میں اضافہ ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے اس تبدیلی کے نفاذ کی حتمی تاریخ ابھی جاری نہیں کی گئی ہے اور باضابطہ نوٹیفکیشن کا انتظار کیا جارہا ہے۔ اس لیے فی الحال اسے ایک مجوزہ یا زیر عمل اصلاح تصور کیا جارہا ہے، جس پر حکومت کی جانب سے مزید وضاحت متوقع ہے۔ اگر یہ فیصلہ نافذ ہوتا ہے تو اسے گزشتہ کئی برسوں میں ای پی ایف نظام کی سب سے اہم اصلاحات میں شمار کیا جائے گا، کیونکہ اس سے لاکھوں اضافی ملازمین کو پروویڈنٹ فنڈ، پنشن اور دیگر سماجی تحفظ کی سہولیات میسر آ سکیں گی، جبکہ آجر کو بھی نئے قواعد کے مطابق اپنی شراکت میں تبدیلی کرنا ہوگی۔

شدید گرمی کی

پروگرام آن کلائمیٹ چینج اینڈ ہیومن ہیلتھ کے تحت نیشنل ایکشن پلان آن ہیٹ ریلیٹڈ النیس کے مطابق ہیٹ ہیلتھ اقدامات پر عمل درآمد کررہی ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں 51 ہزار سے زائد پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور اس سے اوپر کے طبی اداروں پر مشتمل نگرانی کا نظام فعال کیا گیا ہے تاکہ گرمی سے متعلق بیماریوں اور اموات کی مسلسل نگرانی کی جاسکے۔ وزارت کے مطابق نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ہیٹ ویوز سے موثر نمٹنے اور ہیٹ ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے قومی رہنما خطوط بھی جاری کیے ہیں تاکہ متاثرہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنی تیاری اور ردعمل کو مزید مضبوط بناسکیں۔

کٹھوعہ میں

سفارش کی۔ ترجمان نے کہا کہ جے اینڈ کے پولیس رولز کے قاعدہ 335 کے تحت کام کرتے ہوئے، ایس ایس پی کٹھوعہ نے سخت ادارہ جاتی نظم وضبط کو نافذ کرنے اور منشیات سے متعلقہ جرائم میں ملوث ہونے کے خلاف تمام صفوں کے لیے ایک مثالی رکاوٹ کے طور پر کام کرنے کے لیے ان کی فوری برطرفی کا حکم دیا۔(ایجنسیاں)

وادی میں مسلسل

کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا تاکہ کسی بھی جانی نقصان سے بچا جا سکے۔ مسلسل بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث ان خاندانوں کی جان و مال کے ساتھ ساتھ ان کے مویشی بھی شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ چونکہ بیشتر خاندان عارضی خیموں میں رہائش پذیر ہیں، اس لیے شدید بارش اور اچانک آنے والے سیلاب کے دوران ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خانہ بدوش اور قبائلی برادری کے افراد نے کہا کہ معاشی تنگدستی کے باعث وہ خطرناک مقامات پر رہائش اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دوران ہجرت انہیں محفوظ مقامات پر رہائش کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے قدرتی آفات کے دوران ان کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

چندر کورٹ کے قریب

میں آگ پر قابو پالیا اور اسے ٹینکر کے دیگر حصوں تک پھیلنے سے روک دیا۔ حکام نے بتایا کہ اگر آگ پر بروقت نہ بجھائی جاتی تو ایل پی جی سے بھرے ٹینکر میں دھماکے کا خطرہ پیدا ہو سکتا تھا، جس سے قومی شاہراہ پر ایک بڑا سانحہ رونما ہونے کا اندیشہ تھا۔ تاہم بروقت کارروائی کے نتیجے میں نہ صرف ٹینکر محفوظ رہا بلکہ انسانی جانوں کا بھی کوئی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے کے باعث جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر دونوں اطراف سے گاڑیوں کی آمد و رفت عارضی طور پر روک دی گئی تاکہ آگ بجھانے کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ صورتحال مکمل طور پر قابو میں آنے اور ٹینکر کے محفوظ ہونے کے بعد شاہراہ پر ٹریفک کو دوبارہ بحال کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ آگ ممکنہ طور پر ٹائر کے زیادہ گرم ہونے یا کسی فنی خرابی کے باعث لگی، تاہم اصل وجہ جاننے کے لیے متعلقہ ادارے مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔ ٹینکر کو بھی حفاظتی معائنے کے لیے روک لیا گیا تاکہ اس کی مکمل جانچ کے بعد ہی اسے دوبارہ روانہ کیا جا سکے۔

سری نگر ریلوے

اور خطرے پر قابو پانے کی مشق کی۔ ماک ڈرل کے ذریعے مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی، رابطہ کاری اور ردعمل کی رفتار کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ کسی بھی حقیقی واقعے کی صورت میں بروقت اور مؤثر کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ ریلوے اسٹیشن کو حساس عوامی مقامات میں شمار کیا جاتا ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں مسافر آمدورفت کرتے ہیں۔ اسی لیے وقتاً فوقتاً اس نوعیت کی مشقوں کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ سکیورٹی اہلکار ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں اور جدید حفاظتی تقاضوں سے ہم آہنگ رہ سکیں۔ ذرائع کے مطابق ماک ڈرل کے دوران ریلوے خدمات معمول کے مطابق جاری رہیں اور مسافروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ حکام نے کہا کہ مشق کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا تھا کہ عوامی سہولت متاثر نہ ہو اور ساتھ ہی حفاظتی نظام کی عملی جانچ بھی مکمل ہو سکے۔ سیکیورٹی حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر عوامی مقامات پر کسی بھی مشتبہ سرگرمی، لاوارث سامان یا غیر معمولی صورتحال کی فوری اطلاع متعلقہ سکیورٹی اہلکاروں کو دیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون مؤثر سکیورٹی نظام کا اہم حصہ ہے۔ حکام کے مطابق مستقبل میں بھی جموں و کشمیر کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں اور اہم عوامی مقامات پر اسی نوعیت کی مشترکہ سکیورٹی مشقیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ حفاظتی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔

جل شکتی میں

طرح سنیل سیٹھ، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ہائیڈرولک سرکل ڈوڈہ، کو سپرنٹنڈنگ انجینئر، اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول مکینیکل سرکل، جموں کی اضافی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ حکمنامے کے مطابق وینیت وید، سپرنٹنڈنگ انجینئر، جموں و کشمیر واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی کو سپرنٹنڈنگ انجینئر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مکینیکل سرکل، دیہی جموں کا اضافی چارج بھی تفویض کیا گیا ہے۔ محکمے نے واضح کیا ہے کہ یہ تمام تقرریاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

جموں کشمیر میں منشیات

ٹریٹمنٹ فیسیلیٹیز فعال ہیں، جہاں منشیات کے عادی افراد کو علاج، مشاورت، نفسیاتی معاونت اور بحالی کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان فار ڈرگ ڈیمانڈ ریڈکشن (NAPDDR) کے تحت ریاستی و مرکزی زیر انتظام علاقوں، سرکاری اسپتالوں اور غیر سرکاری تنظیموں کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ منشیات کی طلب میں کمی، عوامی بیداری، متاثرہ افراد کی بحالی اور متعلقہ اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2024-25 کے دوران جموں و کشمیر میں 5 ہزار 851 بیداری پروگرام منعقد کیے گئے جن سے 84 لاکھ 89 ہزار سے زائد افراد مستفید ہوئے۔ جبکہ رواں مالی سال میں اب تک 6 ہزار 346 پروگراموں کا انعقاد کیا جا چکا ہے جن کے ذریعے 6 لاکھ 24 ہزار سے زائد افراد تک براہ راست رسائی حاصل کی گئی ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ رواں برس 28 ہزار 366 افراد نے مختلف سرکاری مراکز میں علاج اور بحالی کی سہولیات حاصل کیں، جبکہ منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائیوں کے دوران 2 ہزار 500 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔

تعلیم کو سیاست

کی بندش کے حالات نے مسلم برادری میں اس حوالے سے سنگین خدشات پیدا کیے ہیں کہ طلبہ کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ "خواہ معاملہ کسی مسلم انتظامیہ کے تحت چلنے والی یونیورسٹی کو انہدام کے خطرے کا ہو، یا مسلم طلبہ کی پیشہ ورانہ تعلیم اچانک متاثر ہونے کا، اس کا خمیازہ بالآخر ان نوجوان طلبہ کو بھگتنا پڑتا ہے جن کی خواہش صرف اور صرف تعلیم حاصل کرنا، اپنی قابلیت بنانا اور اپنا مستقبل سنوارنا ہے۔ متحدہ مجلس علماء نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بھی طالب علم کو مذہب، شناخت یا سیاسی مصلحتوں کی بنیاد پر تعلیمی مواقع سے محروم نہ کیا جائے۔

ملک میں مفرور

کی جانب سے حوالگی کی درخواستیں مسترد بھی ہوئیں۔ اس کے علاوہ قانونی اور عدالتی رکاوٹیں، بشمول دوہرے خطرے اور دوہرے جرم کے اصول، بھی ہندوستان کی حوالگی کی کوششوں میں رکاوٹ بنتے رہے۔ حکومت کا یہ بھی کہنا ہے کہ وزارت داخلہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان موثر ہم آہنگی اور متحدہ حکمت عملی کی کمی کے باعث مفرور افراد کے بارے میں معلومات کے تبادلے، ان کی لوکیشن ٹریکنگ اور ریڈ کارنر نوٹس کے اجرا جیسے معاملات میں بھی رفتار سست رہی۔ امیت شاہ کے مطابق، گزشتہ حکومتوں کے دور میں مفرور مجرموں کو ہندوستان واپس لانے کے معاملے میں مطلوبہ سیاسی عزم کا فقدان تھا، جبکہ مودی حکومت نے مفروروں کی حوالگی کو 'قومی ترجیح' بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کے مطابق، مرکزی وزیر داخلہ نے مفرور مجرموں کے خلاف تین جہتی حکمت عملی، عالمی سطح پر رسائی، مضبوط رابطہ کاری اور ہوشیار سفارت کاری پر زور دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

قومی سماجی امدادی پروگرام کے تحت 2023 کے بعد فنڈس میں نمایاں کمی

جموں وکشمیر کو 3 برس میں 150 کروڑ روپے، مستحقین کی حد 1.40 لاکھ مقرر

بیواؤں، بزرگ ومعذور افراد اور غریب خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کرنے کیلئے اسکیم نافذ

سرینگر//04 اگست//مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ قومی سماجی امدادی پروگرام (این ایس اے پی) کے تحت جموں وکشمیر کو مالی سال 24-2023 سے 26-2025 تک مجموعی طور پر 149.69 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جبکہ اس عرصے کے دوران مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے مستحقین کی حد ایک لاکھ 40 ہزار 717 مقرر کی گئی۔ یو این ایس کے مطابق دیہی ترقی کی مرکزی وزارت نے غیر ستارہ دار سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ جموں وکشمیر کو 24-2023 میں 80.01 کروڑ روپے، 25-2024 میں 34.64 کروڑ روپے اور 26-2025 میں 35.04 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔ اعداد وشمار کے مطابق 24-2023 کے مقابلے میں اگلے مالی سال میں جاری کردہ فنڈز میں نصف سے بھی زیادہ کی واقع ہوئی۔ اگرچہ 26-2025 میں فنڈز میں معمولی اضافہ ہوا، تاہم یہ 24-2023 کی سطح تک نہیں پہنچ سکے۔ وزارت کے مطابق قومی سماجی امدادی پروگرام کا مقصد معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات، جن میں بزرگ شہری، بیوائیں، معذور افراد اور خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندان شامل ہیں، کو بنیادی مالی امداد فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت پانچ ذیلی اسکیمیں نافذ ہیں، جن میں قومی بڑھاپا پنشن اسکیم، قومی بیوہ پنشن اسکیم، قومی معذوری پنشن اسکیم، قومی خاندانی امدادی اسکیم اور اناپورنا اسکیم شامل ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ ان اسکیموں کے ذریعے مستحق بزرگوں، بیواؤں اور معذور افراد کو پنشن کی شکل میں مالی امداد فراہم کی جاتی ہے، جبکہ قومی خاندانی امدادی اسکیم کے تحت خاندان کے واحد کفیل کی وفات پر اہل خاندان کو یکمشت مالی امداد دی جاتی ہے۔ اناپورنا اسکیم کے ذریعے ایسے مستحق بزرگ شہریوں کو غذائی اجناس فراہم کی جاتی ہیں جو بڑھاپا پنشن حاصل نہیں کر رہے ہوتے۔ پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر کے لیے این ایس اے پی کے تحت مستحقین کی حد 22-2021 اور 23-2022 میں ایک لاکھ 43 ہزار 477 تھی، جو 24-2023 سے 26-2025 کے لیے کم ہو کر ایک لاکھ 40 ہزار 717 رہ گئی۔ اس طرح مستحقین کی حد میں 2,760 افراد یا تقریباً 1.9 فیصد کی ریکارڈ کی گئی۔ وزارت نے واضح کیا کہ پارلیمنٹ میں پیش کردہ اعداد وشمار میں جموں وکشمیر کے لیے ضلع وار یا ہر ذیلی اسکیم کے تحت مستفید ہونے والوں کی الگ تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں، بلکہ صرف مجموعی مستحقین کی حد اور جاری شدہ فنڈز کی معلومات دی گئی ہیں۔

پیپر لیک معاملے میں کانگریس اپنا رہی ہے دوہرا معیار: بی جے پی

نئی دہلی، 04 اگست (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس پر پیپر لیک معاملے میں دوہرے معیار اپنانے کا الزام لگایا ہے اور اس مسئلے پر کرناٹک کے وزیر اعلیٰ پریانک کھرگے کے بیان پر کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی خاموشی پر جواب مانگا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سمبت پاترا نے منگل کے روز یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ مسٹر کھرگے جی راجیہ سبھا میں کھڑے ہو کر گھنٹوں تقریر کرتے ہیں۔ اچھی بات ہے، کم از کم بحث تو ہوئی، لیکن جب اسی موضوع پر ان کے بیٹے کرناٹک میں ایسا بیان دیتے ہیں جو غیر حساس ہے، غیر انسانی ہے، اس پر مسٹر گاندھی اور مسٹر کھرگے خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم نے ٹی وی پر دیکھا، کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کے بیٹے پریانک کھرگے جی نے کرناٹک میں ہوئے پیپر لیک پر، پولیس کانسٹیبل بھرتی میں ہوئی دھاندلیوں کے خلاف طالب علموں کی تحریک پر بڑے تکبر سے کہا کہ ٹھیک ہے، پہلے طالب علموں کو 25 دن کی بھوک ہڑتال کرنے دو، پھر ہم لاٹھی چارج کریں گے، پھر اپنے استعفے کے بارے میں سوچیں گے۔" بی جے پی ترجمان نے کہا، "اس مسئلے پر مسٹر گاندھی خاموش ہیں اور میں دعوے کے ساتھ کہنا چاہوں گا کہ آج بھی دو ایوان چلنے نہیں دیں گے۔ یہ کانگریس کا دوہرا معیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی اور اس کے کچھ اتحادی مانسون سیشن کو متاثر کر رہے ہیں۔ ایک سیشن میں کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ تاہم سیشن شروع ہونے کے بعد سے، وقفہ سوالات نہیں ہو پایا ہے۔ شاذ و نادر ہی کسی بل پر کوئی بحث ہو رہی ہے۔ مسٹر پاترا نے کہا، "میں بس ان کے دوہرے معیار سے حیران ہوں۔ پارلیمنٹ کا سیشن چلانے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ پھر بھی، شروع سے ہی وقفہ صفر کو متاثر کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ مسئلہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں کے رویے میں ہے۔ دوہرا معیار حیران کن ہے۔" بی جے پی ترجمان نے کہا کہ مسٹر پریانک کھرگے نے ایک غیر حساس بیان دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بھوک ہڑتال پر جانے دو۔ پھر ہم ان پر لاٹھی چارج کریں

اتر ریلوے

درخواست طلبی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ سے فیروزپور ڈویژن کے حالٹ سٹیشنوں پر ٹکٹ تقسیم کرنے کیلئے حال ٹھیکیدار کی تعیناتی کیلئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں:

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن (1) بولینا دو آبا (2) ملو پوتا (3) گڑھ شنکر (4) شام چوراسی (5) جینجو دوآبا (6) جمشیر خاص (7) کھنکھڈ کلاں جھنڈا جی (8) پرتاب پورہ (9) بھنگروال دوآبا (10) ستنور بڈ سرو ہلٹ سٹیشن آئندہ 5 سال کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ
ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت ٹینڈر کھلنے کا وقت	مورخہ 2026-09-09 کو 15.00 بجے تک (کسی بھی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کاروباری دن پر کھولے جائیں گے۔
دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم وصول کئے جاسکتے ہیں	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر اتر ریلوے، فیروز پور مورخہ 2026-08-05 سے 2026-09-09 تک کسی بھی کاروباری دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاون لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، اوپن ڈیل قرار نامہ اور شرائط اور ضوابط اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر سے ڈاون لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

2689/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu and Kashmir
Office of the Naib Tehsildar Zainapora Executive Magistrate 1st Class

Sub:Application preferred by MUDASIR AHMAD WAGAY F/O MUNAZA MUDASIR R/O Awaneera Teh Zainapora

PUBLIC NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

Whereas the applicant named above has filed an application before the registrar of Births and Deaths Zainapora duly endorsed to this office vide no BDO/ZNP/VS/026/586-87 Dated.29/07/26 for issuing of order with regard to the entering/registration of delayed Death event in favour of Munaza Mudasir D.O.B 05/04/2017-Ayan Mudasir D.O.B 23/01/2020

Also, a certificate issued by SHO Zainapora enclosed with above communication reveals that the event to birth/death is not/was not registered, Whereas, the case of the applicant is under process in the office of the undersigned, for which report has,been sought from, Lumberdar/Chowkidar and Asha, which reveals that the Event of Birth 05/04/2017-23/01/2020

As such notice is issued for General public that in case anybody has any objections regarding the entry of Death event of above named applicant, he/she/they can file objections regarding the same in this court/office within 07days from the date of publication of this notice, after that no any objection shall be recorded/entertained.

Executive Magistrate 1st Class Zainapora 057

PUBLIC NOTICE

I have a PNB METLIFE policy under certificate no 25523180-24719403 and policy number 00000613 in which my parentage recorded as GH MOHI UD DIN PARRAY instead of GH MOHI-UD-DIN WANI now I want to correct it if any body have objection may contact PNB METLIFE office Anantnag within 7days after that no objection will be entertained

Bilal Ahmad Wani S/o Gh Mohi Ud Din Wani R/o Boh Noorabad Kulgam rpt

---

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:shabir Ahmad MalikDOB of iqra shabir02/05/2023R/0:Audoora Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

In adhar recoard bearing Adhar No 7281 8467 0112 my wards name recorded as MUSAIN ALTAF instead of MUSAIB ALTAF it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Mohammad Altaf Shah F/o Musaib Altaf R/o Sehpora Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recoard bearing Adhar No 9777 0051 8792 my wards name recorded as IMRAT BILAL instead of AYZAL BILAL it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Bilal Ahmad Mir F/o Ayzal Bilal R/o Hadigam Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my daughter's DOB has been wrongly admitted as "15/10/2017" while as her actual DOB is "18/08/2016" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Model Public School Janwara Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ashraf Mir F/o: Toiba Jaan R/o: Janwara Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate, with DOB 17/05/2026 under registration no. B202601000540001208date of registration is 30/05/2026, I want to change the name of my daughter from Fatima Al Zahra to Fatima Zahra, In this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Umar Nisar F/o: Fatima Zahra R/o: Seeloo Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for 'D' class contractor card in PWD (R&B) department, in this regard if anybody is having any objection may file the same to superintendent Engineer PWD (R&B) circle Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Anayat Sultan S/o: Mohammad Sultan Sheikh R/o: Madina Colony Sangrama Sopore, district Baramulla 004

Government of Jammu and Kashmir
Office of the Naib Tehsildar Zainapora Executive Magistrate 1st Class

Sub:Application preferred by MUZAFAR AHMAD ITOO F/O ZEYAN MUZAFAR R/O Zainapora

PUBLIC NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

Whereas the applicant named above has filed an application before the registrar of Births and Deaths Zainapora duly endorsed to this office vide no BDO/ZNP/VS/026/557-58 Dated.03/08/26 for issuing of order with regard to the entering/registration of delayed Death event in favour of Zeyan Muzafar S/o Muzafar Ahmad Itoo D.O.B 18/09/2023

Also, a certificate issued by SHO Zainapora enclosed with above communication reveals that the event to birth/death is not/was not registered, Whereas, the case of the applicant is under process in the office of the undersigned, for which report has,been sought from, Lumberdar/Chowkidar and Asha, which reveals that the Event of Birth 18/09/2023

As such notice is issued for General public that in case anybody has any objections regarding the entry of Death event of above named applicant, he/she/they can file objections regarding the same in this court/office within 07days from the date of publication of this notice, after that no any objection shall be recorded/entertained.

Executive Magistrate 1st Class Zainapora 057

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR MIRHAMA

Subject:Application in respect of Haziq Reyaz S/o Reyaz Ahmad Hajam R/o Begam Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate. 06/03/2017

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under process with th office The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 07/01/2019 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Naib Tehsildar Mirhama 023

PUBLIC NOTICE

In school record's my wards namely Ayat Jan mothers name recorded as SHOBY JAN instead of Jozee Akther it needs correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Islamia Simniya High School Kulgam within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Umar Jan Sofi F/o Ayat Jan R/o Kulgam rpt

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Ghulam Rasool Najar DOB of Uzair Rasool Najar 26/03/2010R/0: QALAMABAD Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Mohammad Iqbal badana DOB of Omar Iqbal badana 14 /04 /2017R/0:Monabal Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

In adhar recoard bearing Adhar No 3127 0472 7875 my wards name recorded as RAHEEN ABASS instead of REHAN ABASS it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Mohd Abass Lone F/o Rehan Abass Lone R/o Shouch Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In D.O.B recoard my wards name recorded as ZUHAIB BIN ZUBAIR instead of MOHAMMAD HAMZA LAWAY it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Govt Distt Hospital records Section Kulgam within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Sartaj Ahmad Lone F/o Anas Sartaj R/o Nillow Kulgam 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR MIRHAMA

Subject:Application in respect of Mohammad Zohan Bhat S/o Khusheed Ahmad Bhat R/o Souch Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate. 07/01/2019

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under process with th office The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 07/01/2019 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Naib Tehsildar Mirhama 023

از دفتر تحصیلدار صاحب فرصل

مضمون کاغذات درخواست فاروق احمد زرگر ولد عبدل خالق زرگر ساکنہ فرصل بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کیا ہے جس بارے میں فیلڈ ایجنسی سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جسکے مطابق سائل کی والدہ مریمہ بانو مورخہ 20/05/2026 کو فوت ہوچکی ہے متوفیہ نے اپنے پیچھے درجہ ذیل وارثان جائز چھوڑے ہیں

نام ولدیت		پیشہ	عمر	کیفیت
فاروق احمد زرگر ولد عبدل خالق	بیٹا	تجارت	60	شادی شدہ
مبینہ اختر دختر	بیٹی	گھریلو کام	64	--
نذیر احمد زرگر ولد	بیٹا	درزی	55	--
افروزہ اختر دختر	بیٹی	گھریلو کام	50	--

اسطور متوفیہ کے کل چار وارثان جائز معلوم ہوئے ہیں اور کوئی وارث جائز معلوم نہ ہوا اسکے علاوہ متوفیہ کے والدین اور شوہر بھی فوت ہو چکے ہے سائل اب وارث جائز سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

057 تحصیلدار فرصل

اطلاع عام

میں محمد رفیق وانی ولد غلام نبی وانی ساکنہ لعل پورہ تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش AZRA JAAN 02/02/2020 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 محمد رفیق وانی ولد غلام نبی وانی ساکنہ لعل پورہ

اطلاع عام

میں عاشق حسین جٹو ولد غلام احمد جٹو ساکنہ دیور تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش MEHRAJ AASHIQ 02/01/2013 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل آفس سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 عاشق حسین جٹو ولد غلام احمد جٹو ساکنہ دیور

اطلاع عام

میں محمد اکبر بٹ ولد مرحوم محمد جمال بٹ ساکنہ وترگام رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ بجلی ایگری منٹ زیر نمبر 0212050000331 جو کہ میرے باپ کے نام درج تھا چونکہ وہ فوت ہوچکا ہے اب میں اپنے نام کرنا چاہتا ہوں اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن وترگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

rpt محمد اکبر بٹ ولد مرحوم محمد جمال بٹ ساکنہ وترگام رفیع آباد

از نیابت قلم آباد یا اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست عامر احمد ملہ ولد آزاد احمد ملہ ساکنہ چوٹی پورہ بمراد عطائی ڈیپنڈنس سرٹیفکیٹ بابت لیبر میراج اسسٹنٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست دفتر ہذا کی شکل زیر سماعت ہے اس سلسلے میں رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائنہ موضع چوٹی پورہ کا سکونت دار ہے مطابق رپورٹ پٹواری علی محمد بٹ پیشے سے مزدور ہے سائل کی آمدنی پر مندرجہ ذیل افراد ڈپنڈس ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
سلیمہ بیگم زوجہ آزاد احمد	گھریلو کام	45	
رخسانہ اختر دختر آزاد احمد	گھریلو کام	25	
عامر احمد ولد	زیر تعلیم	23	
گلشنہ بانو دختر	زیر تعلیم	21	
سمرن جان دختر	زیر تعلیم	19	
عدنان احمد ولد	زیر تعلیم	17	

اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

002 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

مسمی ارشاد احمد میر ولد محمد رستم میر ساکنہ سوین سدنار تحصیل ڈگی وچھ ضلع بارہمولہ ہر خاص وعام کو بذریعہ اخبار مطلع کرتا ہوں۔ کہ میرے فرزند نامی اسم گرامی ناظم ارشاد کی یوم پیدائش غلطی کی وجہ سے 2017 -07- 6 - اندراج ریکارڈ ہوا ہے۔ جبکہ اصلی تاریخ پیدائش 2016-07-6 ہے۔ اب اس کی یوم پیدائش کو درست کرانا مطلوب ہے۔ اگر کسی شخص کو اس بارے میں کوئی عزر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اندر اسلامیہ ماڈل اسکول کنگروسہ رفیع آباد میں اپنا عزر پیش کرے۔ معیاد گزرنے کے کوئی بھی عزر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

010

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

مضمون: درخواست منجانب شائیہ جان دختر عبدل غنی بٹ ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں ایک درخواست بغرض حصول EWS سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ زیر کارروائی ہے سائل دہ ہذا میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے اور بھی بھی ترک سکونت نہیں کی سائل کے والد کو دہ ہذا کے علاوہ کسی بھی موضع میں نہ رقبہ اور نہ رہائش مکان ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں غلام نبی بٹ ولد ولی محمد بٹ ساکنہ لعل پورہ تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش ADNAN NABI BHAT 15/03/2014 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 غلام نبی بٹ ولد ولی محمد بٹ ساکنہ لعل پورہ

اطلاع عام

میں ریاض احمد وانی ولد عبدل خالق وانی ساکنہ میدان پورہ تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش ADNAN REYAZ 02/01/2012 ہے اب تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک واورہ یا نائب تحصیلدار خرہامہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 ریاض احمد وانی ولد عبدل خالق وانی ساکنہ میدان پورہ

اطلاع عام

میں محمد صابر میر ولد عبدل خالق میر ساکنہ میدان پورہ تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش 19/10/1952 ہے اب مجھے تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک واورہ یا نائب تحصیلدار خرہامہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 محمد صابر میر ولد عبدل خالق میر ساکنہ میدان پورہ

اطلاع عام

سائل کو بجلی ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0210020013580 جو کہ عبدل رحمان ڈار ولد محمد اسمائل ڈار کے نام پر درج تھا لیکن اب اسکو ارشاد احمد ڈار ولد عبدل رحمان ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن دمحال ہانجی پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 ارشاد احمد ڈار ولد عبدل رحمان ڈار ساکنہ نہامہ کولگام

از نیابت دمحال ہانجی پورہ یا اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست سمیر یوسف ولد محمد یوسف بٹ ساکنہ رمہامہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبہ ہذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد یوسف بٹ	زمینداری	52	LPC
حسینہ بانو	گھریلو کام	50	--
شاہین یوسف بٹ	ملازم	26	--
سمیر یوسف بٹ	طالب علم	24	

اسکے علاوہ کوئی افراد نہیں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020009079، میں میرا نام غلطی سے عبدالاحد لون ولد عبدالرحیم لون اندراج ہوا ہے، جبکہ میرا اصلی نام عبدالاحد حجام ولد عبدالرحیم حجام ہے، اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنیر سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

004 عبدالاحد حجام ولد عبدالرحیم حجام ساکنہ استان محلہ درنمبل سوپور

The Daily Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 05/08/2026
CITY EXPRESS
7
روزنامہ سرینگر سٹی ایکسپریس
19th year of publication

5 اگست کو احتجاجی مظاہروں میں بھرپور شرکت کریں

محبوبہ مفتی کی پی ڈی پی کارکنوں کو ہدایت

سری نگر، 4 اگست (سی این ایس) جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے پارٹی رہنماؤں، کارکنوں اور مختلف تنظیمی اکائیوں کو 5 اگست کو جموں وکشمیر بھر میں منعقد ہونے والے احتجاجی پروگراموں میں بھرپور شرکت کی ہدایت دی ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری سرکاری نوٹس کے مطابق احتجاجی مظاہرے ضلعی سطح پر منعقد کیے جائیں گے۔ پارٹی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ محبوبہ مفتی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں لیا گیا، جس میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں، اراکین اسمبلی، ضلعی صدور، خواتین ونگ، یوتھ ونگ، حلقہ انچارجوں، زونل صدور اور دیگر تنظیمی عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی سرگرمیوں اور 5 اگست کے پروگرام کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ نوٹس کے مطابق پارٹی صدر نے تمام ضلعی، بلاک اور زونل عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں احتجاجی پروگراموں کو منظم، پرامن اور باوقار انداز میں منعقد کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کریں۔ اس کے علاوہ کارکنوں کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ احتجاج کے دوران پارٹی کی جانب سے منظور شدہ بینرز، پوسٹرز اور دیگر تشہیری مواد ہی استعمال کریں اور کسی بھی غیر مجاز مواد سے اجتناب کریں۔ پارٹی نے اپنے تمام کارکنوں اور عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ احتجاجی پروگراموں کے دوران نظم وضبط برقرار رکھیں، مقامی قیادت کی ہدایات پر عمل کریں اور احتجاج کو مکمل طور پر پرامن اور جمہوری انداز میں منعقد کریں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کی تمام تنظیمی اکائیاں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے باہمی رابطہ اور ہم آہنگی برقرار رکھیں۔ پی ڈی پی کے مطابق 5 اگست 2019 جموں وکشمیر کی سیاسی تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔

لوک سبھا میں ہنگامے کے دوران اختصاصی (نمبر-3 بل) منظور

ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) طلبہ کے خلاف پولیس کارروائی، نذرانے کی مبینہ چوری کی تحقیقات اور دیگر معاملات پر اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان لوک سبھا نے منگل کو اختصاصی (نمبر-3) بل، 2026 بغیر بحث کے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ بل کی منظوری کے فوراً بعد اجلاس کی صدارت کر رہے دلیپ سیکیا نے مسلسل نعرے بازی اور ہنگامے کے باعث ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی۔ ایک بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جب دوپہر دو بجے اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو اپوزیشن ارکان اپنی مختلف مطالبات کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے اور پلے کارڈ لہراتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ دلیپ سیکیا نے بار بار ارکان سے اپنی نشستوں پر واپس جانے اور پلے کارڈ نہ لہرانے کی اپیل کی، لیکن ہنگامہ جاری رہا۔ ہنگامے کے دوران ضروری سرکاری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھوائی گئیں، جس کے بعد وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اختصاصی (نمبر-3) بل، 2026 پیش کیا، جسے ایوان نے بغیر کسی بحث کے صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ اسی دوران نرملا سیتارمن نے ٹیکسیشن اینڈ ادر لاز (ترمیمی) بل، 2026 بھی ایوان میں پیش کیا۔ اس بل کا مقصد ٹیکس نظام کو جدید بنانا، ڈیجیٹل مالیاتی نظام کو مضبوط کرنا، غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا اور ضابطہ جاتی تعمیل کو آسان بنانا ہے۔ مجوزہ ترامیم کے بارے میں ٹیکس دہندگان میں آگاہی پیدا کرنے اور انہیں بہتر معلومات فراہم کرنے کے لیے مرکزی بورڈ برائے براہ راست ٹیکس (سی بی ڈی ٹی) نے بل کی اہم دفعات کو سادہ اور واضح زبان میں جاری کیا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان اور دیگر متعلقہ فریق مجوزہ تبدیلیوں کو آسانی سے سمجھ سکیں۔ اس سے قبل صبح جب لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی اور اسپیکر اوم برلا نے سوالیہ وقفہ کا آغاز کیا تو کانگریس ارکان نے 20 جولائی کو احتجاج کرنے والے طلبہ کے خلاف پولیس کارروائی پر جوابدہی طے کرنے اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ایوان میں جواب دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اسی دوران سماجوادی پارٹی کے ارکان ایودھیا کے رام مندر میں نذرانے کی مبینہ چوری کی تحقیقات کا مطالبہ کر رہے تھے، جبکہ ڈی ایم کے کے ارکان میکیداتو ڈیم منصوبے کے معاملے پر نعرے بازی کر رہے تھے۔ اسپیکر اوم برلا کی بار بار اپیل کے باوجود ہنگامہ ختم نہ ہونے پر ایوان کی کارروائی پہلے دوپہر دو بجے تک ملتوی کر دی گئی تھی، اور بعد میں دوبارہ ہنگامے کے باعث پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔-یو این آئی

بارہمولہ میں بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ کی تیاریاں، کم سے کم 72 کرکٹ ٹیموں کی شرکت

بارہمولہ: ۴ اگست: شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں آنے والے دنوں میں کشمیر کا سب سے بڑا کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد ہونے جا رہا ہے جس میں جموں، لداخ اور وادی کے مختلف اضلاع سے کرکٹ ٹیمیں شرکت کریں گی۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں بارہمولہ میں ایک تقریب کے دوران بارہمولہ کرکٹ فورم کے عہدیداروں نے ٹرافی کی تقریب رونمائی میں شمولیت کی۔ منتظمین نے کہا کہ کرکٹ ٹورنامنٹ میں کم سے کم 72 کرکٹ ٹیمیں شرکت کریں گی۔ پروگرام کے ایک انچارج نے کہا کہ یہ وادی کشمیر کا سب سے بڑا کرکٹ ٹورنامنٹ ہونے جا رہا ہے اور یہ تمام طریقوں سے الگ ہے کیونکہ اس میں بہتر انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ مزید سہولیات دستیاب رہیں گی۔

سیب کی ترسیل میں رکاوٹیں دور کرنے کے لئے کولگام پولیس کا

فروٹ کاشتکاروں، آڑھتیوں اور ٹرانسپورٹروں کے ساتھ اجلاس

کولگام، 4 اگست (سی این ایس): وادی کشمیر میں سیب کے موجودہ سیزن کے پیش نظر پھلوں کی بروقت اور محفوظ ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے ضلع کولگام پولیس نے منگل کو فروٹ کاشتکاروں، کمیشن ایجنٹوں (آڑھتیوں)، فروٹ ڈیلروں اور ٹرانسپورٹروں کے ساتھ ایک اہم رابطہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کا مقصد سیب سے لدے ٹرکوں کی نقل وحرکت کے دوران درپیش مسائل کا جائزہ لینا، حفاظتی انتظامات پر تبادلہ خیال کرنا اور باغبانی شعبے سے وابستہ افراد کو درپیش مشکلات کا قابل عمل حل تلاش کرنا تھا۔ اجلاس کے دوران باغبانی شعبے کے نمائندوں نے پولیس حکام کو بتایا کہ وادی سے باہر مختلف منڈیوں تک سیب کی ترسیل کے دوران پھلوں سے لدے ٹرکوں کو مختلف مقامات پر بار بار روک کر تلاشی لینے سے غیر ضروری تاخیر ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چونکہ سیب ایک جلد خراب ہونے والی زرعی پیداوار ہے، اس لیے معمولی تاخیر بھی معیار، قیمت اور بروقت سپلائی پر منفی اثر ڈالتی ہے، جس سے کاشتکاروں اور تاجروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ شرکا نے کہا کہ کشمیر کی معیشت کا بڑا انحصار باغبانی پر ہے اور لاکھوں افراد کا روزگار اسی شعبے سے وابستہ ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ حفاظتی تقاضوں کو برقرار رکھتے ہوئے پھلوں کی ترسیل میں غیر ضروری رکاوٹوں کو کم کیا جائے تاکہ کاشتکاروں کی محنت ضائع نہ ہو اور بیرونی منڈیوں تک معیاری پیداوار بروقت پہنچ سکے۔ پولیس حکام نے نمائندوں کے تحفظات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ حفاظتی تقاضوں پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر ایسے اقدامات کیے جائیں گے جن سے سیب سے لدے ٹرکوں کی نقل وحرکت مزید آسان اور تیز ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے اور باغبانی جیسے اہم شعبے کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ حکام نے اس موقع پر زور دیا کہ پولیس اور فروٹ ٹریڈ کے درمیان مسلسل رابطہ اور تعاون نہایت ضروری ہے تاکہ سکیورٹی انتظامات بھی مؤثر رہیں اور پھلوں کی ترسیل بھی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے ٹرانسپورٹروں اور تاجروں سے اپیل کی کہ وہ تمام ضروری دستاویزات اپنے ساتھ رکھیں اور سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ چیکنگ کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔ فروٹ گروورز، ڈیلروں اور کمیشن ایجنٹوں نے پولیس کی اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے رابطہ اجلاس مسائل کے حل میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ سکیورٹی رہنما اصولوں پر مکمل عمل کریں گے اور انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے کہ سیب کے سیزن کے دوران مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے گا اور اگر کسی مقام پر ترسیل میں غیر ضروری رکاوٹ یا مسئلہ پیش آئے تو اسے فوری طور پر باہمی مشاورت سے حل کیا جائے گا۔ پولیس حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باغبانی شعبے کو سہولت فراہم کرتے ہوئے سکیورٹی اور عوامی مفاد کے درمیان متوازن حکمت عملی اپنائی جائے گی تاکہ کشمیر کے سیب کی بروقت ترسیل یقینی بنائی جا سکے۔

نائب تحصیلدار کیخلاف تحصیلدار کا حکم

ڈپٹی کمشنر کپوارہ نے 24 گھنٹوں میں منسوخ کردیا

کپوارہ، 4 اگست (سی این ایس) ضلع کپوارہ میں ایک اہم انتظامی پیش رفت کے تحت ڈپٹی کمشنر کپوارہ نے تحصیلدار ہندواڑہ کی جانب سے نائب تحصیلدار کے خلاف جاری کردہ ریلیونگ آرڈر محض 24 گھنٹوں کے اندر منسوخ کر دیا، جس کے بعد انتظامی اختیارات، محکمانہ کارروائی کے طریقہ کار اور سروس رولز پر نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق تحصیلدار ہندواڑہ نے 3 اگست کو ایک حکم نامہ جاری کرتے ہوئے متعلقہ نائب تحصیلدار کو فوری طور پر ذمہ داریوں سے سبکدوش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ حکم نامے میں افسر پر سنگین بدانتظامی، مسلسل غفلت، حکم عدولی اور غیر پیشہ ورانہ رویے جیسے الزامات بھی عائد کیے گئے تھے۔ تاہم اس حکم نامے میں یہ واضح نہیں کیا گیا تھا کہ آیا متعلقہ افسر کے خلاف کوئی باضابطہ محکمانہ انکوائری کی گئی تھی یا نہیں۔ اسی طرح حکم میں نہ تو چارج شیٹ، نہ شوکاز نوٹس اور نہ ہی افسر کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیے جانے کا کوئی ذکر موجود تھا۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح نہیں کیا گیا کہ اس کارروائی کے لیے مجاز ڈسپلنری اتھارٹی کی منظوری حاصل کی گئی تھی یا نہیں۔ منگل کے روز ڈپٹی کمشنر کپوارہ نے مداخلت کرتے ہوئے تحصیلدار کا مذکورہ حکم فوری طور پر منسوخ کر دیا، جس کے نتیجے میں نائب تحصیلدار کو ریلیو کرنے کی کارروائی غیر مؤثر ہو گئی۔ ڈپٹی کمشنر کے اس فیصلے کے بعد سرکاری حلقوں اور قانونی ماہرین میں یہ سوال زیر بحث آ گیا ہے کہ آیا ایک تحصیلدار کو سروس رولز کے تحت اس نوعیت کی کارروائی کا اختیار حاصل ہے یا نہیں۔ انتظامی امور سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر سول سروسز (کلاسیفکیشن، کنٹرول اینڈ اپیل) رولز کے تحت کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف تادیبی کارروائی کے لیے طے شدہ قانونی طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے، جس میں ابتدائی جانچ، شوکاز نوٹس، جواب طلبی اور مجاز اتھارٹی کی منظوری جیسے مراحل شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر ان مراحل کو نظر انداز کرتے ہوئے کسی ملازم کے خلاف براہ راست کارروائی کی جائے تو ایسے احکامات قانونی جانچ کی کسوٹی پر برقرار رہنا مشکل ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے ڈپٹی کمشنر کی مداخلت کو انتظامی طریقہ کار کی پاسداری کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس پیش رفت نے محکمہ مال میں انتظامی اختیارات کی حدود اور قواعد وضوابط پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ سرکاری حلقوں کی نظریں اب اس بات پر مرکوز ہیں کہ آیا اس معاملے میں مزید محکمانہ کارروائی یا باضابطہ وضاحت سامنے آتی ہے یا نہیں۔ ادھر سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ انتظامی فیصلوں میں قانونی تقاضوں اور مقررہ قواعد کی پابندی نہ صرف سرکاری اداروں کی ساکھ کو مضبوط بناتی ہے بلکہ ملازمین کے حقوق کے تحفظ کو بھی یقینی بناتی ہے۔

60 تا 70 فیصد پولٹری دیگر ریاستوں سے درآمد

جموں وکشمیر کیلئے آئی بی گروپ کا مقامی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

سری نگر/4 اگست/ ملک کی معروف مربوط پولٹری کمپنی آئی بی گروپ نے جموں وکشمیر میں پولٹری کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مقامی پیداوار میں نمایاں اضافہ کر کے خطے کو خود کفیل بنانے کے لیے ایک طویل مدتی منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی، معیاری چوزوں، متوازن فیڈ، سائنسی طریقہ کار اور کسانوں کو مسلسل تکنیکی رہنمائی فراہم کر کے پولٹری فارمنگ کو منظم اور منافع بخش بنایا جائے گا۔ سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں 3 اگست کو منعقدہ پولٹری کانکلیو سے خطاب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آئی بی گروپ کے منیجنگ ڈائریکٹر بہادر علی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں مرغی اور دیگر گوشت کی طلب مسلسل بڑھ رہی ہے لیکن مقامی پیداوار اب بھی اس طلب کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت جموں وکشمیر میں مرغی کی مجموعی ضرورت کا تقریباً 60 سے 70 فیصد حصہ دیگر ریاستوں سے آنے والی سپلائی کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ بہادر علی نے کہا کہ "جموں وکشمیر میں مرغی کے گوشت کی کھپت بہت زیادہ ہے لیکن مقامی پیداوار محدود ہے۔ ہمارا مقصد ایک مضبوط پولٹری نظام قائم کرنا ہے تاکہ خطہ بتدریج خود کفیل بنے، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی ریاستوں پر انحصار کی ایک بڑی وجہ معیاری ایک روزہ چوزوں، سائنسی بنیادوں پر تیار کردہ فیڈ، جدید فارم ٹیکنالوجی اور قابل اعتماد تکنیکی رہنمائی کی کمی ہے۔ ان کے مطابق، جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں پولٹری فارمنگ اب بھی روایتی اور غیر منظم انداز میں کی جاتی ہے، جس سے پیداوار، مرغیوں کی افزائش اور کسانوں کی آمدنی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی بی گروپ کا مربوط کاروباری ماڈل ان تمام خامیوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کمپنی ملک بھر میں فیڈ پلانٹس، ہیچریز، تکنیکی خدمات کے مراکز اور مربوط پیداواری نظام چلا رہی ہے۔ بہادر علی کے مطابق کمپنی اپنے منظم برائلر انٹیگریشن ماڈل کے تحت پولٹری فارمرز کو معیاری چوزے، متوازن فیڈ، ویٹرنری خدمات، تکنیکی رہنمائی، سائنسی فارم مینجمنٹ اور تیار شدہ مرغیوں کی فروخت کے لیے یقینی مارکیٹ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کسانوں کو معیاری چوزے، مسلسل معیاری فیڈ اور سائنسی رہنمائی میسر آتی ہے تو پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے اور پولٹری فارمنگ زیادہ منافع بخش بن جاتی ہے۔ آئی بی گروپ کا تجربہ، بنیادی ڈھانچہ اور مربوط نظام جموں وکشمیر میں پولٹری پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پیداوار میں اضافے سے نہ صرف دیگر ریاستوں سے مرغی منگوانے کی ضرورت کم ہوگی بلکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع اور دیہی معیشت کو بھی مضبوطی ملے گی۔ بہادر علی نے بتایا کہ کمپنی مختلف سرکاری و نجی بینکوں کے ساتھ مل کر اہل کسانوں کو جدید پولٹری فارم قائم کرنے کے لیے آسان مالی معاونت اور قرضوں کی سہولت فراہم کرنے کی بھی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئی بی گروپ جموں وکشمیر انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر ایسی کسان دوست پالیسیوں کے فروغ کا خواہاں ہے جو سائنسی بنیادوں پر پولٹری فارمنگ، زیادہ پیداوار اور طویل مدتی منافع کو یقینی بنائیں۔ سری نگر پولٹری کانکلیو میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے تقریباً 200 سے 300 پولٹری فارمرز نے شرکت کی۔

ای سارس پلیٹ فارم پر جموں وکشمیر کی خواتین کی بہتر کارکردگی، خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں نے 5.42 لاکھ روپے کی فروخت درج کی

7 گروپ رجسٹرڈ، 1,142 مصنوعات فروخت، 1.34 کروڑ روپے کا کاروبار

سرینگر//04 اگست// جموں وکشمیر کے خواتین پر مشتمل سیلف ہیلپ گروپس اور دیہی پروڈیوسر گروپس نے مرکزی حکومت کے ای سارس آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے 5.42 لاکھ روپے کی مصنوعات فروخت کی ہیں، جبکہ مجموعی طور پر 1,142 مصنوعات فروخت ہوئیں۔ یو این ایس کے مطابق یہ جانکاری منگل کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے اعداد وشمار میں دی گئی۔ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر چندر شیکھر پیماسانی نے تحریری جواب میں بتایا کہ جموں وکشمیر کے سات سیلف ہیلپ گروپس، خا[illegible] ہیلپ گروپس، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) اور دیگر دیہی پروڈیوسر گروپس ای سارس پلیٹ فارم کے علاوہ فلپ کارٹ، ایمیزون اور میشو جیسے بڑے ای کامرس پلیٹ فارمز پر رجسٹرڈ ہیں۔ وزارت کے مطابق ای سارس پلیٹ فارم دین دیال انتیودیہ یوجنا-نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن کے تحت ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد خواتین کی قیادت والے سیلف ہیلپ گروپس، دیہی دستکاروں اور پروڈیوسر گروپس کو قومی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے مالی سال 2025-26 کے دوران دہلی این سی آر میں منعقدہ قومی سطح کے سارس میلوں میں بھی شرکت کی، جہاں جموں وکشمیر کے 67 اراکین نے حصہ لیا اور مجموعی طور پر 1.34 کروڑ روپے کی فروخت درج کی۔ وزارت کے مطابق سیلف ہیلپ گروپس کے اراکین کو ڈیجیٹل آن بورڈنگ، برانڈنگ، پیکیجنگ، مصنوعات کی فوٹوگرافی، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، کسٹمر سروس، قیمتوں کے تعین، معیار میں بہتری اور کاروباری نظم ونسق سمیت مختلف شعبوں میں تربیت بھی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ خواتین دیہی صنعت کاروں کو سال بھر قومی سطح کی منڈیوں تک رسائی حاصل ہو سکے۔

ایشین پینٹس کی جانب سے وادی کشمیر کو خراجِ تحسین

کشمیر کی کہانیاں اور روایات نئے رنگوں کے ساتھ زندہ ہو اٹھیں

"عکسِ کشمیر" اقدام کے تحت 40 شکاروں کو تیرتے ہوئے فن پاروں میں تبدیل کیا گیا: مقررین

"ڈونیٹ اے وال" کے دسویں باب کے تحت کشمیر یونیورسٹی میں ایک یادگار دیواری فن پارہ بھی تخلیق کیا گیا

سرینگر/ ۴ اگست// دنیا میں بہت کم ایسے خطے ہیں جنہوں نے نسل در نسل لوگوں کے دلوں کو اسی طرح مسحور کیا ہو جیسے کشمیر نے کیا ہے۔ "زمین پر جنت" کے نام سے مشہور کشمیر کی خوبصورتی صرف اس کے دلکش قدرتی مناظر تک محدود نہیں بلکہ اس کے لوگوں، صدیوں پر محیط روایات اور بے مثال دستکاری میں بھی جھلکتی ہے۔ اسی جذبے سے متاثر ہو کر ایشین پینٹس نے اسٹ+آرٹ فاؤنڈیشن اور ایکس ایکس ایل کلیکٹیو (X X L Collective) کے اشتراک سے سرینگر میں عوامی فنون کے دو منفرد منصوبوں کا افتتاح کیا ہے۔ ان میں پہلا منصوبہ "عکسِ کشمیر" ہے جس کے تحت ڈل جھیل کے چالیس روایتی شکاروں کو خوبصورت تیرتے ہوئے فن پاروں میں تبدیل کیا گیا ہے جبکہ دوسرا منصوبہ "ڈونیٹ اے وال" کا کشمیر باب ہے جس کے تحت اس عوامی فن پارہ مہم کے دسویں سال کی مناسبت سے کشمیر یونیورسٹی میں ایک شاندار دیواری مصوری (میورل) تخلیق کی گئی ہے۔ یہ دونوں منصوبے مل کر کشمیر کی تہذیب، ثقافت اور تاریخی ورثے کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ عکسِ کشمیر: چالیس شکاروں کے ذریعے کشمیر کی کہانیوں کا جشن: صدیوں سے شکارا کشمیر کی شناخت، خوبصورتی، ثقافت اور طرزِ زندگی کی ایک نمایاں علامت رہا ہے۔ "عکسِ کشمیر" کے ذریعے ایشین پینٹس نے ایکس ایکس ایل کلیکٹیو کے اشتراک سے ان چالیس روایتی شکاروں کو منفرد تیرتے ہوئے فن پاروں میں تبدیل کیا ہے، جو کشمیر کے تہذیبی اور ثقافتی ورثے کی خوبصورتی کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان فن پاروں کو چار معاصر فنکاروں اویس احمد، سیج کول، زہرہ جاوید اور شوبنا شرما نے تخلیق کیا ہے۔ ہر شکارا کشمیر کے کسی منفرد پہلو اور اس کی ثقافتی شناخت کی ایک الگ داستان بیان کرتا ہے۔ ایشین پینٹس کے اعلیٰ معیار کے رنگوں، ووڈ فنش اور خصوصی فیبرکس کے استعمال سے ہر شکارے کو نہایت باریک بینی اور تخلیقی انداز میں سجایا گیا ہے تاکہ فن پارے پوری دلکشی کے ساتھ نمایاں ہوں۔ ایشین پینٹس رائل گلٹز (Royale Glitz) اور اپکولائٹ پریمیم اینامل (Apcolite Premium Enamel) ان فن پاروں کو ہلکی سی چمک عطا کرتے ہیں جس سے ڈل جھیل پر بدلتی ہوئی قدرتی روشنی کے ساتھ ان کا حسن مزید نکھر کر سامنے آتا ہے۔ اسی طرح ایشین پینٹس ووڈ فنش ہاتھ سے تیار کیے گئے لکڑی کے پنجوں اور فریموں کی قدرتی خوبصورتی کو نمایاں کرتا ہے، جبکہ ایڈور (Ador) اور پیور رائل (Pure Rpyale) فیبرکس شکاروں کے اندرونی حصے کو آرام دہ اور نفیس انداز فراہم کرتے ہیں۔ یہ تمام عناصر مل کر سیاحوں اور مقامی افراد کو کشمیر کی کہانیوں، فنون اور روایات کو ایک نئے اور منفرد انداز میں محسوس کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ منصوبہ کشمیر کے ساتھ ایشین پینٹس کے دیرینہ تعلق کا تسلسل بھی ہے۔ اس سے قبل کمپنی عکسِ کشمیر شیڈ گائیڈ اور خطے کے رنگوں، بناوٹ اور روایتی طرزِ تعمیر سے متاثر ایپکس الٹیما کشمیر پیک کا خصوصی ایڈیشن بھی متعارف کرا چکی ہے۔ "ڈونیٹ اے وال" کی کشمیر میں آمد، عوامی فن کے دس سال مکمل ہونے کا جشن: ایشین پینٹس کے فلیگ شپ عوامی فن اقدام "ڈونیٹ اے وال" نے اب کشمیر میں بھی قدم رکھا ہے، جہاں یہ منصوبہ ملک بھر میں عوامی مقامات کو فن پاروں سے آراستہ کرنے کے اپنے دس سال مکمل ہونے کا جشن منا رہا ہے۔ اسٹ+آرٹ فاؤنڈیشن اور کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے تیار کیا گیا 11,500 مربع فٹ پر مشتمل شاندار دیواری فن پارہ (میورل) یونیورسٹی کی تاریخی علامہ اقبال لائبریری کی عمارت پر تخلیق کیا گیا ہے۔ اس میورل کا ڈیزائن سرینگر سے تعلق رکھنے والی معمار اور فنکارہ زویا کشمیری نے تیار کیا جبکہ اسے مقامی فنکاروں نے عملی شکل دی۔ یہ میورل کشمیر یونیورسٹی کے نصب العین "تاریکی سے روشنی کی جانب" سے متاثر ہے اور علم، تخلیقی فکر، امید اور کشمیر کے بھرپور تہذیبی ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ شاہکار ایشین پینٹس ایپکس الٹیما پروٹیک (Apex Ultima Protek) کی مدد سے تیار کیا گیا ہے، جسے بدلتے موسمی حالات کا مقابلہ کرنے اور طویل عرصے تک اپنی دلکشی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی اب "ڈونیٹ اے وال" منصوبے کی تازہ ترین منزل بن گئی ہے جس کے تحت گزشتہ دس برسوں کے دوران ملک کے 18 شہروں میں 24 عوامی مقامات کو فنونِ لطیفہ کے ذریعے نئی شناخت دی جا چکی ہے۔ اس موقع پر ایشین پینٹس لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) امت سنگلے نے کہا: "ایشین پینٹس میں ہمارا ہمیشہ یہ یقین رہا ہے کہ کسی بھی مقام کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کی منفرد شناخت کو اجاگر کیا جائے۔ صدیوں سے کشمیر صرف اپنے دلکش قدرتی مناظر ہی نہیں بلکہ اپنے ہنرمند لوگوں، روایتی دستکاری اور ثقافتی ورثے کی بدولت بھی دنیا بھر میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ "عکسِ کشمیر" اور "ڈونیٹ اے وال" کے کشمیر باب کے ذریعے ہماری خواہش تھی کہ ایسا تخلیقی کام پیش کیا جائے جو اس سرزمین سے جڑا ہوا ہو اور اس کے زندہ ثقافتی ورثے کی حقیقی عکاسی کرے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ دونوں اقدامات مقامی باشندوں اور سیاحوں کو کشمیر کی کہانیوں، فنون اور اس شاندار تہذیبی ورثے سے ایک نئے انداز میں روشناس کرائیں گے، جو نسل در نسل لوگوں کو متاثر کرتا آیا ہے۔" اسٹ+آرٹ فاؤنڈیشن اور ایکس ایکس ایل کلیکٹیو (XXL Collective) کے شریک بانی ارجن باہل نے کہا: "عکسِ کشمیر" اور کشمیر یونیورسٹی میں "ڈونیٹ اے وال" کے

تحت تخلیق کیا گیا میورل، جو اس اقدام کے دس سال مکمل ہونے کی بھی علامت ہے، اس یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ فن کو روایتی گیلریوں اور محدود مقامات سے نکال کر روزمرہ عوامی زندگی کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ جہاں ایک جانب یہ میورل "ڈونیٹ اے وال" کی کامیاب روایت کو آگے بڑھاتا ہے، وہیں ڈل جھیل کے نئے انداز میں آراستہ کیے گئے شکارے کشمیر کی ثقافت اور روایات سے جڑی فنکارانہ تخلیق کے لیے ایک نیا کینوس فراہم کرتے ہیں۔ ہم ایشین پینٹس، تمام فنکاروں، مقامی ہنرمندوں، شکارا مالکان اور پروڈکشن ٹیموں کے شکر گزار ہیں، جنہوں نے اس تصور کو حقیقت کا روپ دیا۔" کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے کہا: "ہمیں ایشین پینٹس اور اسٹ+آرٹ فاؤنڈیشن کے ساتھ "ڈونیٹ اے وال" کے دسویں ایڈیشن میں شراکت داری پر بے حد خوشی ہے۔ ہماری علامہ اقبال لائبریری کی عمارت پر تخلیق کیا گیا یہ شاندار میورل ہماری یونیورسٹی کے نصب العین 'تاریکی سے روشنی کی جانب' کو نہایت مؤثر اور خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہ اقدام صرف ہماری یونیورسٹی کی عمارت کو ایک نئی شناخت نہیں دیتا بلکہ ہمارے تعلیمی ماحول کو مزید متاثر کن بناتا ہے، طلبہ میں فخر اور وابستگی کا احساس پیدا کرتا ہے اور ہمارے کیمپس کے قلب میں کشمیر کے عظیم تہذیبی اور ثقافتی ورثے کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔"

05 Aug. 2026 | Wednesday | Vol:22 | No:189 | Pages:08

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

34 سالہ یو ایف سی فائٹر نیند میں دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک

میڈیکل ٹیم نے انہیں بچانے کی بھرپور کوشش کی، تاہم موقع پر ہی ان کی موت کی تصدیق کر دی گئی

آئی اے این ایس

برازیلیا/برازیل سے تعلق رکھنے والے معروف مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) فائٹر اور یو ایف سی کھلاڑی ایلن ناسیمینٹو 34 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ یو ایف سی نے ان کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق وہ نیند کے دوران دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے۔ یو ایف سی کے جاری کردہ بیان کے مطابق ایلن ناسیمینٹو پیر کی صبح اپنے گھر میں بے ہوش حالت میں پائے گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ میڈیکل ٹیم نے انہیں بچانے کی بھرپور کوشش کی، تاہم موقع پر ہی ان کی موت کی تصدیق کر دی گئی۔ یو ایف سی نے ایکس پر جاری اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اس انتہائی مشکل وقت میں ہماری ہمدردیاں اور دلی تعزیت ایلن کے اہل خانہ، دوستوں، ساتھی کھلاڑیوں اور تمام چاہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ ایلن ناسیمینٹو 2021 میں یو ایف سی کا حصہ بنے تھے۔ ان کا آخری مقابلہ رواں برس جون میں جج راپوسو کے خلاف ہوا تھا، جس میں انہیں سخت مقابلے کے بعد اسپلٹ فیصلے کے ذریعے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اپنے پیشہ ورانہ ایم ایم اے کیریئر میں ایلن ناسیمینٹو نے مجموعی طور پر 29 مقابلے لڑے، جن میں 22 میں کامیابی حاصل کی جبکہ 7 میں شکست ہوئی۔ یو ایف سی میں ان کا ریکارڈ 6 مقابلوں میں 4 فتوحات اور 2 شکستوں پر مشتمل تھا۔

افغانستان کو مضبوط بنانے والے جوناتھن ٹراٹ اب آئرلینڈ کے مشیر

ون ڈے سیریز میں سابق ٹیم کے خلاف آزمائش

ڈبلن، 4 اگست (یو این آئی) جوناتھن ٹراٹ نے تین برس سے زیادہ عرصے تک افغانستان کو ایک مضبوط ون ڈے ٹیم بنانے کے لیے کام کیا اور اس میں کامیاب بھی رہے۔ اب وہ مختصر مدت کے مشیر کی حیثیت سے آئرلینڈ کے ساتھ ہیں اور ان کا ہدف نہ صرف اس پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز میں افغانستان کو شکست دینا ہے بلکہ طویل المدتی منصوبے کے تحت 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے مقصد سے آئرلینڈ کو بھی ایک مضبوط ٹیم بنانا ہے۔ ہندوستان کے خلاف تاریخی 0-2 ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتنے کے بعد آئرلینڈ کا حوصلہ بلند ہے، جبکہ سابق کپتان گیری ولسن نے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے ٹیم کو مزید آگے لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم یہ سیریز گزشتہ 15 ماہ کے بعد آئرلینڈ کی پہلی ون ڈے سیریز ہوگی۔ دوسری جانب افغانستان بھی قیادت کی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ مارچ 2024 کے بعد سے ون ڈے کرکٹ میں افغانستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، تاہم اس سال ہندوستان نے اس کا کامیابی کا سلسلہ توڑ دیا۔ جوناتھن ٹراٹ کے عہدہ چھوڑنے کے بعد رچرڈ پائبس کو ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ رحمت شاہ نے حشمت اللہ شاہدی کی جگہ کپتانی سنبھالی ہے۔ رحمت شاہ افغانستان کے لیے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ہیں اور اب انہیں رنز بنانے کے ساتھ ساتھ قیادت کی ذمہ داری بھی نبھانی ہوگی۔ افغانستان نے 2024 میں شارجہ میں کھیلی گئی اپنی آخری ون ڈے سیریز میں آئرلینڈ کو 0-2 سے شکست دی تھی اور اس فارمیٹ میں وہ مسلسل زیادہ مضبوط ٹیم کے طور پر ابھرا ہے۔ تاہم یہ پانچ میچ آئرلینڈ کو بھی اپنی ٹیم میں نئے تجربات کرنے اور مستقبل کے لیے مضبوط بنیاد تیار کرنے کا موقع فراہم کریں گے۔

جیت کی رفتار برقرار رکھنے کے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی پرانی دہلی 6

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2026 میں پہلی جیت سے حوصلہ افزائی حاصل کرنے والی پرانی دہلی 6 کی ٹیم اب مسلسل دو اہم مقابلوں کے لیے تیار ہے۔ ٹیم بدھ کو سینٹرل دہلی کنگز اور جمعرات کو نیو دہلی ٹائیگرز کا سامنا کرے گی۔ دونوں میچ ٹیم کی مہم کے لحاظ سے نہایت اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ پہلے میچ میں شکست کے بعد پرانی دہلی 6 نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ویسٹ دہلی لائنز کو سات وکٹوں سے شکست دی۔ 181 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم نے دو اوور سے زیادہ گیندیں باقی رہتے کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ہیرو دیو لاکڑا رہے، جنہوں نے 33 گیندوں پر 64 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ کپتان انوج راوت نے ناٹ آؤٹ 49 رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا اور ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ ٹیم کے مالک آکاش نانگیا نے جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "پہلے میچ میں شکست کے بعد کھلاڑیوں نے زبردست جذبہ دکھایا۔ 181 رنز کا ہدف آسان نہیں تھا، خاص طور پر پہلی ہی گیند پر وکٹ گرنے کے بعد، لیکن دیو لاکڑا کی جارحانہ بلے بازی اور انوج راوت کی پُراعتماد اننگز نے ٹیم کی مضبوطی ثابت کر دی۔

ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے اسکواش اسٹار اناہت سنگھ اور ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) امور نوجوانان اور کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے ہندوستان کے ورلڈ جونیئر اسکواش چیمپئن شپ 2026 کے میڈل فاتحین کو مبارکباد دی۔ ان میں گولڈ میڈل جیتنے والی اناہت سنگھ اور برونز میڈل جیتنے والی ہندوستانی مرد جونیئر ٹیم (آریہ ویر دیوان، یوناتھیس اور گورنیرت سنگھ) شامل تھے۔ اٹھارہ سالہ اناہت گزشتہ ہفتے کناڈا میں ورلڈ جونیئر اسکواش چیمپئن شپ کا خواتین کا سنگلز خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی ہیں۔ یہ اس مقابلے میں ان کی پانچویں شرکت تھی اور ورلڈ چیمپئن شپ میں ان کا دوسرا میڈل تھا۔ انہوں نے گزشتہ سال قاہرہ میں برونز میڈل جیتا تھا۔ کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویا نے نوجوانوں کو اپنی حالیہ کامیابی کو ایک بہت طویل سفر کی شروعات ماننے کی ترغیب دی، کیونکہ آگے ایشیائی کھیل 2026 اور اولمپک کھیل 2028 جیسے بڑے مرحلے آنے والے ہیں۔

الجزائر نے کوچ پیٹکووچ سے علیحدگی کا فیصلہ کیا

الجزائرس، 4 اگست (یو این آئی) الجیرین فٹبال فیڈریشن (ایف اے ایف) نے پیر کو اعلان کیا کہ اس نے باہمی رضامندی سے قومی ٹیم کے کوچ ولادیمیر پیٹکووچ اور ان کے تکنیکی عملے سے علیحدگی کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بیان میں، فیڈریشن نے 'ڈیزرٹ فاکسز' (الجیرین ٹیم کا عرفی نام) کے ساتھ 29 مہینوں کی مدت کار کے دوران پیٹکووچ اور ان کے عملے کی "پروفیشنلزم، عزم اور لگن" کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ سوئٹزرلینڈ اور لازیو کے سابق کوچ پیٹکووچ کو مارچ 2024 میں جمال بیلماڈی کی جگہ مقرر کیا گیا تھا۔ ان کی زیر نگرانی، الجزائر نے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا اور 2022 میں ٹورنامنٹ سے باہر رہنے کے بعد واپسی کی۔ ورلڈ کپ سے کچھ وقت پہلے ہی 62 سالہ کوچ کا معاہدہ (کانٹریکٹ) 2028 تک بڑھایا گیا تھا، لیکن الجزائر کی مایوس کن کارکردگی نے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا۔

مائیکل اسمتھ کو دو سال کے لیے پاکستان کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا گیا

اسلام آباد، 4 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے منگل کو تصدیق کی کہ جنوبی افریقہ کے سابق فرسٹ کلاس کرکٹر اور کوچ مائیکل اسمتھ کو پاکستان مردوں کی ٹیم کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا معاہدہ (کانٹریکٹ) دو سال کا ہوگا۔ 46 سالہ اسمتھ ریڈ بال اور وائٹ بال، دونوں ٹیموں کے ساتھ کام کریں گے۔ وہ ایک ایسی اسپیشلسٹ ذمہ داری نبھائیں گے جو سال کے مہینوں میں خالی پڑی تھی۔ گزشتہ ہفتے ویسٹ انڈیز کے خلاف تارو بائیسٹ میں پاکستان کی بلے بازی بری طرح لڑکھڑانے اور میچ ہارنے کے بعد ایک اسپیشلسٹ بیٹنگ کوچ کا مطالبہ زور پکڑنے لگا تھا۔ اسمتھ انگلینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے پہلے پاکستان ٹیم سے جڑیں گے، یہ سیریز 19 اگست سے شروع ہوگی۔ پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کے لیے عمر گل کے روپ میں ایک طے شدہ باؤلنگ کوچ تو رہا ہے، لیکن کسی بھی فارمیٹ میں کوئی فل ٹائم بیٹنگ کوچ نہیں تھا۔ نیشنل سلیکٹر اسد شفیق کبھی کبھی اس کردار میں مدد کرتے رہے ہیں، لیکن اب اسمتھ مستقل طور پر یہ ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ بھلے ہی اسمتھ نے بین الاقوامی سطح پر جنوبی افریقہ کی نمائندگی نہ کی ہو، لیکن ان کے پاس کوچنگ کا کافی تجربہ ہے۔ لیول 4 کوالیفائیڈ کوچ کے طور پر انہوں نے فرنچائز سرکٹ میں اپنی مضبوط پہچان بنائی ہے۔ انہیں پاکستان کرکٹ کی بھی معلومات ہے، کیونکہ وہ پہلے پاکستان سپر لیگ میں اسلام آباد یونائیٹڈ، کراچی کنگز اور ملتان سلطانز کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ ایک کھلاڑی کے طور پر، اسمتھ نے 2003 سے 2013 کے درمیان 89 فرسٹ کلاس میچ، 72 لسٹ-اے گیمز اور 16 ٹی 20 میچ کھیلے۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے تمام فارمیٹس میں کل 029,7 رنز بنائے، جن میں نو سنچریاں اور 40 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کے سامنے پہلا چیلنج پاکستان کی بیٹنگ یونٹ کو بہتر بنانے میں مدد کرنا ہوگا، جو حالیہ برسوں میں مسلسل اچھا مظاہرہ کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انگلینڈ کا دورہ، جس میں تین ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے، ان تشویشوں کو دور کرنے کا ایک فوری موقع فراہم کرتا ہے۔ پاکستان اس طویل ترین فارمیٹ میں اپنی قسمت بدلنا چاہتا ہے، کیونکہ 24-2023 کے آسٹریلیا دورے کے بعد سے وہ مسلسل آٹھ بیرون ملک ٹیسٹ میچ ہار چکے ہیں۔

کیپ ورڈے کے گول کیپر ووزینیا کا کولوکولو سے معاہدہ

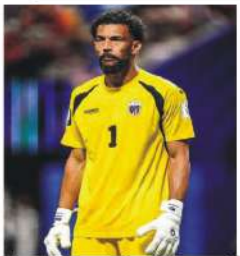

سینٹیاگو، 4 اگست (یو این آئی) چلی کے کلب کولوکولو نے پیر کو اعلان کیا کہ اس نے کیپ ورڈے کے بین الاقوامی گول کیپر ووزینیا کے ساتھ 2026 کے ملکی سیزن کے باقی ماندہ مقابلوں کے لیے معاہدہ کر لیا ہے۔ 40 سالہ گول کیپر نے سینٹیاگو میں کلب کے ہیڈکوارٹر میں معاہدے پر دستخط کرنے سے قبل طبی معائنہ کامیابی سے مکمل کیا۔ کلب نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا: "ہمارے سدا بہار موساکی موجودگی میں ووزینیا نے معاہدے پر دستخط کیے اور باضابطہ طور پر کولوکولو کے نئے کھلاڑی بن گئے۔ کولوکولو خاندان میں آپ کا خیر مقدم ہے۔" جون میں پرتگال کے دوسرے درجے کے کلب چاویس سے علیحدگی کے بعد ووزینیا آزاد کھلاڑی کی حیثیت سے کولوکولو میں شامل ہوئے ہیں۔ کلب نے معاہدے کی تفصیلات جاری نہیں کیں، تاہم مقامی میڈیا کے مطابق یہ معاہدہ ابتدائی طور پر دسمبر تک مؤثر رہے گا، جس میں ایک سال کی توسیع کا اختیار بھی شامل ہے۔ ووزینیا جون اور جولائی میں منعقدہ ورلڈ کپ کے نمایاں کھلاڑیوں میں شامل رہے۔ انہوں نے کیپ ورڈے کو اپنی پہلی شرکت میں ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ افریقی ٹیم کا سفر راؤنڈ آف 32 میں ختم ہوا، جہاں اس نے ارجنٹینا کو اضافی وقت تک سخت مقابلہ دیا، تاہم آخرکار 2-3 سے شکست کھا گئی۔ ووزینیا نے بعد میں چیمپئن بننے والی اسپین کے خلاف اپنی ٹیم کے افتتاحی ڈرا میچ میں کلین شیٹ رکھی اور سعودی عرب کے خلاف گروپ مرحلے کے آخری میچ میں بھی یہی کارنامہ انجام دیا۔

شاہین آفریدی کی لنکا پریمیئر لیگ میں واپسی، پلے آف مرحلے میں کینڈی رائلز کی نمائندگی کریں گے

کولمبو، 4 اگست (یو این آئی) پاکستان کے اسٹار فاسٹ بولر شاہین آفریدی نے لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) میں واپسی کر لی ہے اور وہ 5 اگست سے کولمبو میں شروع ہونے والے پلے آف مرحلے میں کینڈی رائلز کی نمائندگی کریں گے۔ ایل پی ایل کے ترجمان کے مطابق شاہین آفریدی پلے آف مرحلے کے لیے دوبارہ کینڈی رائلز کے اسکواڈ کو جوائن کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ شاہین آفریدی ذاتی وجوہات کی بنا پر لیگ مرحلے کے اختتام پر پاکستان واپس آ گئے تھے، تاہم اب انہوں نے ٹیم کو دوبارہ جوائن کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لنکا پریمیئر لیگ کا پلے آف مرحلہ 5 اگست سے کولمبو میں شروع ہوگا، جہاں کینڈی رائلز ٹائٹل کی دوڑ میں اپنی مہم جاری رکھے گی۔ دریں اثنا، پاکستان کے آل راؤنڈر خوشدل شاہ اور نوجوان بلے باز حسن نواز بھی کینڈی رائلز کے اسکواڈ میں شامل ہو گئے ہیں، جس سے پلے آف مرحلے میں ٹیم کو مزید مضبوطی حاصل ہوگی۔

محمد عباس کو ڈراپ کرنے پر تنقید، بابر اعظم نے ٹیم میں تبدیلیوں کی وجہ بتا دی

پورٹ آف اسپین، 4 اگست (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے پاکستانی ٹیم میں کی گئی تبدیلیوں، خصوصاً تجربہ کار فاسٹ بولر محمد عباس کو باہر بٹھانے کے فیصلے پر کرکٹ حلقوں نے کپتان بابر اعظم اور سلیکشن بورڈ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جبکہ پاکستانی کپتان نے اس فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ قدم صرف پچ کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا۔ پہلے ٹیسٹ میں شکست کے بعد پاکستان نے دوسرے اور آخری ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں چار تبدیلیاں کیں، تاہم سب سے زیادہ سوالات محمد عباس کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے پر اٹھائے گئے۔ محمد عباس نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں شاندار بولنگ کرتے ہوئے مجموعی طور پر آٹھ وکٹیں حاصل کی تھیں، جس کے باوجود انہیں دوسرے میچ میں آرام دیا گیا۔ اس حوالے سے بابر اعظم نے اپنے حالیہ انٹرویو میں کہا کہ محمد عباس مکمل طور پر فٹ ہیں اور انہیں انجری یا فٹنس کے باعث نہیں بلکہ پچ کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے آرام دیا گیا ہے۔ دوسرے ٹیسٹ میں پاکستان نے ایک اضافی اسپنر ساجد خان کو ٹیم میں شامل کیا، جبکہ محمد عباس کی جگہ نوجوان فاسٹ بولر عبید شاہ کو ٹیسٹ کیریئر کا پہلا میچ کھیلنے کا موقع دیا گیا۔

لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 کے جیولن تھرو مقابلے میں حصہ لیں گے نیرج چوپڑا

لوزان، 4 اگست (یو این آئی) منتظمین نے پیر کو تصدیق کی کہ سابق اولمپک اور عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا 21 اگست کو ہونے والی لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 کے مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں شرکت کریں گے۔ "اتھلیسیما" کے نام سے مشہور اس ایونٹ میں چوپڑا چوتھی مرتبہ لوزان میں حصہ لیں گے۔ 28 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ نے 2022 میں 08.89 میٹر کی تھرو کے ساتھ یہ مقابلہ جیتا تھا، جبکہ 2023 میں 66.87 میٹر کی تھرو کے ساتھ اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا۔ اس کے بعد 2024 میں انہوں نے 49.89 میٹر کی تھرو کی اور دوسرے مقام پر رہے۔ تاہم 2026 کے اس ایونٹ میں حالیہ برسوں کا سخت ترین مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے، جس میں حال ہی میں دولت مشترکہ کھیلوں کے چیمپئن بننے والے اور موجودہ سیزن کے عالمی نمبر ایک روینش پچی راج مضبوط دعویدار ہوں گے۔ اس مقابلے میں دو مرتبہ کے عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرس اور اولمپک طلائی تمغہ یافتہ پاکستان کے ارشد ندیم، جرمنی کے تھامس روہلر اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے کیشورن والکاٹ بھی شامل ہوں گے۔ جون میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ اور گزشتہ ماہ گلاسگو میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں میں شرکت کے بعد، لوزان ڈائمنڈ لیگ موجودہ سیزن میں نیرج چوپڑا کا تیسرا مقابلہ ہوگا۔ طویل عرصے تک انجری کے باعث میدان سے باہر رہنے کے بعد اس سیزن میں واپسی کرنے والے چوپڑا دولت مشترکہ کھیلوں میں 83.85 میٹر کی سیزن کی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد لوزان پہنچ رہے ہیں۔

سیرینا اور وینس ولیمز سنسناٹی اوپن ڈبلز میں وائلڈ کارڈ کے ساتھ دوبارہ ایکشن میں

اوہائیو (امریکہ)، 4 اگست (یو این آئی) اولمپک چیمپئن سیرینا ولیمز اور وینس ولیمز کو 2026 سنسناٹی اوپن کے خواتین کے ڈبلز ڈرا میں وائلڈ کارڈ انٹری دی گئی ہے۔ 2022 یو ایس اوپن کے بعد دونوں بہنیں پہلی بار ایک ساتھ کورٹ پر نظر آئیں گی۔ اوہائیو میں 11 سے 23 اگست تک ہونے والے ڈبلیو ٹی اے 1000 ایونٹ میں دونوں بہنیں دوبارہ جوڑی بنائیں گی، کیونکہ ومبلڈن 2026 میں ان کی واپسی کا منصوبہ مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ 44 سالہ سیرینا سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں شکست کے بعد دائیں گھٹنے کی انجری کے باعث ڈبلز ڈرا سے دستبردار ہو گئی تھیں۔ ولیمز بہنیں ٹینس کی تاریخ کی کامیاب ترین ڈبلز جوڑیوں میں شمار ہوتی ہیں۔

یو اے ای میں منعقد کیا جا سکتا ہے ویمنز ایشیا کپ

نئی دہلی، 4 اگست (یو این آئی) ویمنز ایشیا کپ 28 اگست سے 13 ستمبر کے درمیان متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں کھیلے جانے کا امکان ہے۔ اگرچہ ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) نے ابھی تک آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا ہے، لیکن تمام حصہ لینے والے ممالک کو ان تاریخوں کو ذہن میں رکھنے کے لیے غیر رسمی طور پر کہا گیا ہے۔ یہ ویمنز ٹی-20 ایشیا کپ کا چھٹا ایڈیشن ہوگا۔ اس میں موجودہ چیمپئن سری لنکا کے علاوہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور میزبان یو اے ای حصہ لیں گے۔ کرک انفو کو معلوم ہوا ہے کہ اے سی سی ابھی شیڈول، تاریخوں اور میزبان مقام کا اعلان اس لیے نہیں کر پایا ہے کیونکہ اسے اپنی اعلیٰ قیادت سے حتمی منظوری کا انتظار ہے۔ فی الحال پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی اے سی سی کے بھی چیئرمین ہیں۔ 22 جولائی کو ٹیموں کو بھیجی گئی ایک ای میل میں اے سی سی نے ٹورنامنٹ کا لوگو شیئر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ مقام برگزاری "فی الحال طے کیا جا رہا ہے۔" ساتھ ہی ٹیموں سے 27 اگست تک پہنچنے کی امید ظاہر کی گئی تھی اور فائنل 13 ستمبر کو طے کیا گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ حصہ لینے والے ممالک سفر اور دیگر انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے اے سی سی کی جانب سے شیڈول کا انتظار کر رہے ہیں۔ اتوار کو بی سی سی آئی نے ویمنز ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا تھا لیکن بعد میں اسے ہٹا لیا کیونکہ اے سی سی نے ابھی تک ٹورنامنٹ کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا تھا۔

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at .wwwdailycityexpress.com